WORLD TIMES

URDU GRAMMAR MCQs BY PROF MUHAMMAD IKRAM KHALID

کثیر الانتخابی سوالات : درست جواب کے حروف تہجی کے گرد دائرہ لگائیں۔

Number of Alphabets.

36+16→52

☆ اردو حروف تہجی (سنسکرت، ہندی اور عربی حروف سمیت) کی تعداد کیا ہے؟

الف 52 | ب 48 | ج 46 | د 40

☆☆☆☆☆

شمسی ← قمری

14+14→28

☆ عربی حروف تہجی کی تعداد کیا ہے؟

الف 28 | ب 26 | ج 24 | د 22

☆☆☆☆☆

☆ قمری حروف کی تعداد کتنی ہے۔ (Additional words + ال) ← القمر، الشمس

الف 14 | ب 10 | ج 12 | د 18

☆☆☆☆☆

☆ شمسی حروف کی تعداد کتنی ہے؟ (ال کے ساتھ words نہ لگے) ←

الف 12 | ب 14 | ج 18 | د 24

☆☆☆☆☆

☆ قواعد کے کتنے حصے ہیں۔ (5)

الف ایک | ب دو | ج تین | د چار ✓

☆☆☆☆☆

☆ ذیل میں قواعد کا حصہ نہیں ہے۔

الف علم ہجا | ب علم صرف | ج علم نحو | د علم فلک

☆☆☆☆☆

☆ جب سادہ آوازیں یا حروف تحریر میں لائے جاتے ہیں تو اس علم کو کیا کہتے ہیں۔

الف علم نحو | ب علم صرف | ج علم ہجا | د علم التعلیم

☆☆☆☆☆ (نا) جس کے آخر میں جا نا، آنا ہو

☆ اسم جامد، اسم مشتق، اور اسم مصدر۔ اسم کی قسمیں ہیں یہ اقسام کس لحاظ سے ہیں؟

الف جنس کے لحاظ سے | ب عددی لحاظ سے | ج بناوٹ کے لحاظ سے | د معنوی لحاظ سے

بناوٹ کے جنس کے عدد کے معنوی

جس سے بنے جس سے نہ بنے

☆☆☆☆☆ (verb)

☆ ''الفاظ میں تبدیلی کس طرح ہوئی اور تبدیلی کے بعد کیا معنی ہوئے اور ان الفاظ کا استعمال کہاں مناسب ہے اور کہاں غیر مناسب ہے۔'' اس علم کو قواعد کی زبان میں کیا کہتے ہیں

الف علم نحو | ب علم صرف | ج علم ہجا | د ان میں سے کوئی بھی نہیں

☆☆☆☆☆

لفظوں (words) کو دیکھا جاتا ہے

Join our Whatsapp Group 03054827898

Scanned with CamScanner

☆ جس علم میں کلموں کی باہمی ترتیب اور تعلق کا حال معلوم ہوتا ہو اور ہر کلمے کو صحیح ترتیب کے ساتھ اپنے محل پر جگہ دی جاتی ہو، ایسے علم کو قواعد کی رو سے کیا کہتے ہیں۔

الف	علم بشریات	ب	علم صرف	ج	علم ہجا	د	علم نحو

☆☆☆☆☆

☆ ایسا اسم جس سے کوئی دوسرا لفظ نہ نکلتا ہو کون سا اسم کہلاتا ہے۔

الف	اسم جامد	ب	اسم مشتق	ج	اس علم	د	اسم ضمیر

☆☆☆☆☆

☆ مذکر مونث کی تقسیم کس اسم کی ذیل میں آتی ہے؟

الف	بناوٹ کے لحاظ سے	ب	عدد کے لحاظ سے	ج	جنس کے لحاظ سے	د	معنوی لحاظ سے

☆☆☆☆☆

☆ بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی کتنی اقسام ہیں؟

الف	تین	ب	چار	ج	پانچ	د	دو

☆☆☆☆☆ خاص چیز یا جگہ کا نام ← عام چیز کا نام یا جگہ

☆ اسم کی معنوی لحاظ سے کتنی قسمیں ہیں؟ اسم معرفہ، اسم نکرہ

الف	دو	ب	تین	ج	چار	د	پانچ

☆☆☆☆☆

☆ اسم معرفہ کی کتنی قسمیں ہیں۔ اسم علم، اسم ضمیر، اسم اشارہ، اسم موصول

الف	چار	ب	تین	ج	دو	د	پانچ

☆☆☆☆☆

☆ اسم علم، اسم ضمیر، اسم اشارہ اور اسم موصول اردو قواعد میں کس علم کی اقسام ہیں۔

الف	اسم نکرہ	ب	اسم معرفہ	ج	اسم جمع	د	اسم صوت

☆☆☆☆☆

☆ شاعر کا قلمی نام یعنی تخلص اسم کے کس زمرے میں آتا ہے؟

الف	اسم علم	ب	اسم مشتق	ج	اسم جمع	د	اسم موصول

اسم علم کی 6 اقسام ہیں: ① لقب ② خطاب ③ تخلص ④ کنیت ⑤ عرف

☆ آنا، جانا، سونا، کھانسنا وغیرہ کون سے اسم کی ذیل میں آتے ہیں۔

الف	اسم مصدر	ب	اسم موصول	ج	اسم علم	د	اسم جامد

☆☆☆☆☆

☆ اسم علم کی کتنی اقسام ہیں؟

الف	پانچ	ب	چار	ج	تین	د	دو

☆☆☆☆☆

☆ ''ابوالقاسم'' اور ''ام حبیبہ'' اسم علم کی کون سی قسم ہے؟

الف	کنیت	ب	تخلص	ج	لقب	د	خطاب

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

☆ خاتون جنت، شاعر مشرق، قائداعظم اور خان بہادر، اسم علم کی کس قسم سے متعلق ہیں۔

الف	عرف	ب	خطاب	ج	لقب	د	کنیت

☆☆☆☆☆

☆ کسی فرد کا وہ نام جو بہت محبت یا نفرت سے لیا جائے، کیا کہلاتا ہے؟

الف	خطاب	ب	کنیت	ج	عرف	د	تخلص

(Nick name) → زیادہ تر بچپنا جاتا ہے

☆☆☆☆☆

☆ ایسا نام جو کسی خاص خصوصیت کی وجہ سے شہرت عام کا درجہ حاصل کر لے کیا کہلاتا ہے؟

الف	تخلص	ب	لقب	ج	کنیت	د	عرف

☆☆☆☆☆

☆ کسی خاص شخص، جگہ یا شے کا نام کیا کہلاتا ہے؟

الف	اسم نکرہ	ب	اسم معرفہ	ج	اسم موصول	د	اسم جامد

☆☆☆☆☆

☆ غالبؔ، حالی ذوق، مومنؔ اور ظفرؔ اردو کے مشہور شعراء کے نام کا حصہ ہیں، اسم علم کی رو سے کیا ہیں؟

الف	نام	ب	کنیت	ج	عرف	د	تخلص

☆☆☆☆☆

☆ ذیل میں ''کلمہ'' کی مثال ہے۔

الف	دودھ	ب	دانی	ج	وربت	د	دوتل

☆☆☆☆☆

☆ ذیل میں ''مہمل'' کی مثال ہے۔

الف	وائے	ب	پانی	ج	دودھ	د	شربت

(e.g) چائے وائے

☆☆☆☆☆

☆ الفاظ کے جوڑے کو تابع متبوع کہتے ہیں، ذیل میں کون سا جوڑا تابع متبوع نہیں ہے۔

الف	چائے وائے	ب	کھانا وانا	ج	روٹی ووٹی	د	آسمان قلفی

تابع متبوع { کھانا پینا / روٹی ووٹی

☆☆☆☆☆

☆ چائے پانی ، کھانا شربت ، جوس کافی ، یہ الفاظ کے جوڑے کیا کہلاتے ہیں۔

الف	تابع موضوع	ب	تابع مہمل	ج	تابع اصلیہ	د	ان میں سے کوئی نہیں

چائے وائے ← تابع مہمل

☆☆☆☆☆

☆ چائے وائے ، کھانا وانا ، کافی وافی یہ الفاظ کے جوڑے کیا کہلاتے ہیں۔

الف	تابع موضوع	ب	تابع غیر اصلیہ	ج	تابع مہمل	د	ان میں سے کوئی نہیں

☆☆☆☆☆

☆ اسم ضمیر کی کتنی قسمیں ہیں۔

الف	چار	ب	پانچ	ج	چھے	د	سات

☆☆☆☆☆

Join our Whatsapp Group 03054827898

Scanned with CamScanner

☆ جب ضمیر چیزوں کی بجائے کسی خاص شخص کے لیے استعمال ہو یا فاعل ہو تو وہ کون سی ضمیر کہلاتی ہے؟

الف	ضمیر اشارہ	ب	ضمیر شخصی	ج	ضمیر موصولہ	د	ضمیر تنکیری

☆☆☆☆☆

☆ ذیل میں کون سی ضمیر ہے جو ضمیر شخصی کی حالت نہیں ہے۔

الف	حالت فاعلی	ب	حالت مفعولی	ج	حالت اضافی	د	حالت سلبی

☆☆☆☆☆

☆ شاہد آفریدی اچھا کھلاڑی ہے وہ بہت چھکے لگاتا ہے۔ اس میں لفظ ''وہ'' ضمیر شخصی کی کون سی حالت ہے؟

الف	حالت فاعلی	ب	حالت مفعولی	ج	حالت اضافی	د	حالت ایجابی

☆☆☆☆☆

☆ روحان اس لیے رو رہا ہے کہ اسے بھوک لگی ہے۔ اس جملے میں ''اسے'' ضمیر شخصی کی کون سے حالت ہے؟

الف	حالت مفعولی	ب	حالت فاعلی	ج	حالت اضافی	د	ان میں سے کوئی بھی نہیں

☆☆☆☆☆

☆ وہ ضمیر جو کسی جملے میں کسی چیز سے تعلق یا لگاؤ ظاہر کرے، کیا کہلائے گی۔

الف	حالت اضافی	ب	حالت مفعولی	ج	حالت فاعلی	د	حالت سماوی

☆☆☆☆☆

☆ ضمیر شخصی کے کتنی صورتیں یا کتنے صیغے ہیں؟

الف	دو	ب	تین	ج	چار	د	بے شمار

☆☆☆☆☆

☆ وہ ، تم اور میں کس ضمیر کی صورتیں ہیں۔

الف	ضمیر تاکیدی	ب	ضمیر استفہامیہ	ج	ضمیر شخصی	د	ضمیر اشارہ

☆☆☆☆☆

☆ احسان کی کتاب کہاں ہے؟ اس کا جواب آئے کہ ''اُسی'' کے بستے میں ہوگی۔ ''اُسی'' کون سی ضمیر ہے؟

الف	ضمیر اشارہ	ب	ضمیر تنکیری	ج	ضمیر موصولہ	د	ضمیر تاکیدی

☆☆☆☆☆

☆ یہ ، اس ، انہی ، یہی ضمیر اشارہ کی کون سی قسم ہے؟

الف	اشارہ قریب	ب	اشارہ بعید	ج	الف ب دونوں	د	ان میں کوئی نہیں

☆☆☆☆☆

☆ وہ ، اُن ، اُسی ضمیر اشارہ کی کون سی قسم ہے؟

الف	اشارہ بعید	ب	اشارہ قریب	ج	الف ب دونوں	د	ان میں کوئی نہیں

☆☆☆☆☆

☆ جو بوؤ گے وہی کاٹو گے اس جملے میں ''جو'' ضمیر کی کون سی قسم ہے؟

الف	ضمیر موصولہ	ب	ضمیر اشارہ قریب	ج	ضمیر اشارہ بعید	د	ضمیر تنکیری

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(2)

اسم ضمیر کی اقسام

۱۔ضمیر شخصی ۲۔ضمیر اشارہ ۳۔ضمیر موصولہ ۴۔ضمیر تنکیری ۵۔ضمیر استفہامیہ ۶۔ ضمیر تاکیدی

ضمیر شخصی کی تین حالتیں ہیں i فاعلی ii مفعولی iii اضافی

☆ اسم ضمیر کی کتنی قسمیں ہیں۔

الف	ب	ج	د
چار	پانچ	چھے ✓	سات

☆☆☆☆☆

☆ جب ضمیر چیزوں کی بجائے کسی خاص شخص کے لیے استعمال ہو یا اشخاص کی نمائندگی کرے مثلاً :ہم ،تم اور وہ تو وہ کون سی ضمیر کہلاتی ہے؟

الف	ب	ج	د
ضمیر اشارہ	ضمیر شخصی ✓	ضمیر موصولہ	ضمیر تنکیری

☆☆☆☆☆

ضمیر شخصی کی 3 حالتیں ہیں ① حالت فاعلی ② حالت مفعولی ③ حالت اضافی

☆ ذیل میں کون سی ضمیر ہے جو ضمیر شخصی کی حالت نہیں ہے۔

الف	ب	ج	د
حالت فاعلی	حالت مفعولی	حالت اضافی	حالت سلبی ✓

(negativity والی چیز)

☆☆☆☆☆ جس پر کام ہو جس کے ساتھ کام کی، کے آئے چو کام کرے

☆ شاہد آفریدی اچھا کھلاڑی ہے وہ بہت چھکے لگاتا ہے۔اس میں لفظ" وہ " ضمیر شخصی کی کون سی حالت ہے؟

الف	ب	ج	د
حالت فاعلی ✓	حالت مفعولی	حالت اضافی	حالت ایجابی

(Positivity والی چیز)

☆☆☆☆☆

☆ اس کو چوٹ لگی ہے اس میں ضمیر شخصی کی کون سی حالت ہے؟

الف	ب	ج	د
حالت مفعولی ✓	حالت فاعلی	حالت اضافی	ان میں سے کوئی بھی نہیں

☆☆☆☆☆

☆ وہ ضمیر جو کسی جملے میں کسی چیز سے تعلق یا لگاؤ ظاہر کرے، کیا کہلائے گی۔ جیسے اس کا بستہ تمھارا قلم

الف	ب	ج	د
حالت اضافی ✓	حالت مفعولی	حالت فاعلی	حالت ساوی

☆☆☆☆☆

☆ ضمیر شخصی کے کتنی صورتیں یا کتنے صیغے ہیں؟ ① فاعلی ② مفعولی ③ اضافی

الف	ب	ج	د
دو	تین ✓	چار	بے شمار

☆☆☆☆☆

☆ وہ ، تم اور میں کس ضمیر کی صورتیں ہیں۔

الف	ب	ج	د
ضمیر تاکیدی	ضمیر استفہامیہ	ضمیر شخصی ✓	ضمیر اشارہ

☆☆☆☆☆

☆ یہ،اس،انہی،یہی ضمیر اشارہ کی کون سی قسم ہے؟ (دور)

الف	ب	ج	د
اشارہ قریب ✓	اشارہ بعید	الف اور ب دونوں	دونوں نہیں

☆☆☆☆☆

☆ احسان کی کتاب کہاں ہے؟ اس کا جواب آئے کہ "اُسی" کے بستے میں ہوگی۔"اُسی" کون سی ضمیر ہے؟

الف	ب	ج	د
ضمیر اشارہ ✓	ضمیر تنکیری	ضمیر موصولہ	ضمیر تاکیدی

اسم اشارہ ← non-living things.

ضمیر اشارہ ← Living things (وہ لڑکی)

Scanned with CamScanner

☆☆☆☆☆

☆ وہ، اُن، اُسی ضمیر اشارہ کی کون سی قسم ہے؟

الف ✓ اشارہ بعید | ب اشارہ قریب | ج اشارہ کنایہ | د مشارالیہ

☆☆☆☆☆

☆ جو بوؤ گے وہ کاٹو گے۔ اس جملے میں "جو" ضمیر کی کون سی قسم ہے؟

الف ✓ ضمیر موصولہ | ب ضمیر اشارہ قریب | ج ضمیر اشارہ بعید | د ضمیر تنکیری

☆☆☆☆☆ جو جس کا

☆ ضمیر موصولہ کی کتنی صورتیں ہیں؟ ① فاعلی ② مفعولی ③ اضافی

الف ✓ 3 | ب 2 | ج 4 | د 5

☆☆☆☆☆

☆ ضمیر موصولہ کی فاعلی حالت ہے۔

الف ✓ جو | ب جسے | ج جس کا | د کوئی بھی نہیں

☆☆☆☆☆

☆ ضمیر موصولہ کی مفعولی حالت ہے۔

الف جو | ب ✓ جسے | ج جس کا | د تمہیں

☆☆☆☆☆

☆ ضمیر موصولہ کی اضافی حالت ہے۔

الف جو | ب جسے | ج ✓ جس کا | د جنہیں

☆☆☆☆☆

☆ یہ بچہ خوبصورت ہے۔ یہ اور بچہ ساتھ ساتھ ہیں تو یہ کیا ہے؟

الف اسم اشارہ | ب اسم موصول | ج اسم علم | د ✓ ضمیر اشارہ

☆☆☆☆☆

☆ جو کتاب میں نے خریدی وہ شاہد نے پھاڑ دی، اس میں وہ کیا ہے؟

الف ضمیر اشارہ | ب اسم اشارہ | ج ✓ اسم موصول | د اسم علم

☆☆☆☆☆

☆ میری اپنی کتاب ہے۔ میرا اپنا مکان، سب اپنے کام خود کریں۔ اپنی، اپنے، اپنا اسم ضمیر کی کون سی قسم ہے

الف ضمیر استفہامیہ | ب ضمیر تنکیری | ج ضمیر شخصی | د ✓ ضمیر تاکیدی

3 حالتیں ہیں

☆☆☆☆☆

☆ "کوئی" ضمیر تنکیری ہے یہ کس کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

الف بے جان کے لیے | ب ✓ جاندار کے لیے | ج نباتات کے لیے | د جمادات کے لیے

☆☆☆☆☆

☆ "کچھ" ضمیر تنکیری ہے یہ کس کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

Scanned with CamScanner

الف	✓ بے جان کے لیے	ب	جاندار کے لیے	ج	دونوں کے لیے نہیں	د	الف اور ب دونوں کے لیے

☆☆☆☆☆

☆ ضمیر استفہامیہ کی کتنی حالتیں ہیں۔ ① فاعلی ② مفعولی ③ اضافی

الف	✓ 3	ب	2	ج	5	د	4

☆☆☆☆☆

☆ کون، کس نے ضمیر استفہامیہ کی کون سی حالت ہے۔

الف	✓ فاعلی	ب	مفعولی	ج	اضافی	د	ظرفی

☆☆☆☆☆

☆ کسے کس کو ضمیر استفہامیہ کی کون سی حالت ہے۔

الف	ظرفی	ب	اضافی	ج	✓ مفعولی	د	فاعلی

☆☆☆☆☆

☆ کس کا کس کی کس کے ضمیر استفہامیہ کو کون سی حالت ہے؟

الف	مفعولی	ب	فاعلی	ج	ظرفی	د	✓ اضافی

☆☆☆☆☆

اسم نکرہ

: اسم نکرہ کسی عام چیز، یا شخص کو کہتے ہیں۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں

۱۔ اسم استفہام ۲۔ اسم ذات ۳۔ اسم مصدر ۴۔ اسم صفت ۵۔ اسم مشتق

۱۔ اسم استفہام کی تین اقسام

۱۔ استخباری ۲۔ اسم اقراری ۳۔ اسم انکاری

اسم ذات کی چھ قسمیں ہیں۔

۱۔ اسم جمع ۲۔ اسم صوت ۳۔ اسم آلہ ۴۔ اسم مکبر ۵۔ اسم تصغیر ۶۔ اسم ظرف

☆ اسم نکرہ کی کتنی اقسام ہیں؟

الف	4	ب	6	ج	✓ 5	د	2

☆☆☆☆☆

☆ اسم نکرہ کی پانچوں اقسام میں سے کون سی قسم درج ذیل چاروں میں غلط ہے۔

الف	اسم استفہام	ب	اسم ذات	ج	اسم مصدر	د	✓ اسم با مسمّٰی

☆☆☆☆☆

☆ ذیل میں اسم استفہام کی قسم نہیں ہے۔

الف	اسم استخباری	ب	✓ اسم اعظم	ج	اسم اقراری	د	اسم انکاری

☆☆☆☆☆

☆ اسم ذات کی کتنی اقسام ہیں؟

الف	✓ 6	ب	8	ج	7	د	5

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

☆ اسم ظرف کی کتنی اقسام ہیں۔ ① اسم ظرف زماں ② اسم ظرف مکاں

الف ✓ دو | ب تین | ج چار | د پانچ

☆☆☆☆☆

☆ مسجد ، مدرسہ اور شالامار باغ اسم ظرف کی کون سی قسم ہے؟ ← جگہ

الف اسم ظرف زماں | ب ✓ اسم ظرف مکاں | ج اسم ظرف مظروف | د ان میں کوئی بھی نہیں

☆☆☆☆☆

☆ صبح ، شام ، قرون اولیٰ ، بیسویں صدی اسم ظرف کی کون سی قسم ہے؟ time (etc)

الف اسم ظرف مکاں | ب ✓ اسم ظرف زماں | ج اسم بامسمّٰی | د تینوں غلط

☆☆☆☆☆

☆ اسم ظرف زماں کی کتنی قسمیں ہیں؟ ① معین ② غیر معین

الف ✓ 2 | ب 3 | ج 4 | د 5

☆☆☆☆☆

☆ وقت، لمحہ، سماں گھڑی ظرف زمان کی کون سی قسم ہے؟

الف ✗ معین | ب ✓ غیر معین | ج دونوں | د دونوں نہیں

↳ undefinable in numbers

☆☆☆☆☆

☆ برس، مہینہ، ہفتہ، دن اسم ظرف زمان کی کون سی قسم ہے؟ → ?

الف ✓ معین | ب غیر معین | ج دونوں | د دونوں نہیں

↳ definable in numbers

☆☆☆☆☆

☆ کائیں کائیں، ٹیں ٹیں، گڑگڑ، کڑوں کوں وغیرہ اسم ذات کی کس قسم سے متعلق ہیں؟ آوازیں

الف اسم جمع | ب اسم آلہ | ج ✓ اسم صوت | د اسم ظرف

☆☆☆☆☆

☆ تلوار، جھاڑو، مسواک، ترازو اسم ذات کی کون سی قسم ہے۔

الف اسم صوت | ب ✓ اسم آلہ | ج اسم مکبر | د اسم مصغر

☆☆☆☆☆

☆ پنکھڑی ایک گلاب سی ہے۔ پنکھڑی اسم ذات کی کون سی قسم ہے؟ چھوٹی چیز

الف اسم مکبر | ب اسم آلہ | ج اسم جمع | د ✓ اسم تصغیر

☆☆☆☆☆

☆ ذیل میں اسم تصغیر نہیں ہے۔

الف تھالی | ب نگریا | ج سنپولیا | د ✓ ڈھول

☆☆☆☆☆

☆ ذیل میں اس مکبر نہیں ہے۔

الف پگڑ | ب لنگوٹ | ج شہتیر | د ✓ دیو

Scanned with CamScanner

☆ اسم مصدر کی بناوٹ کے لحاظ سے کتنی قسمیں ہیں ① اصلی ② جعلی

الف	ب	ج	د
2 ✓	3	4	5

☆☆☆☆☆

☆ اٹھنا ، بیٹھنا ، کھانا ، پینا ، آنا ، جانا ، سونا ، جاگنا اور تلاش کرنا میں کون سا مصدر جعلی ہے۔

الف	ب	ج	د
اٹھنا	سونا	جاگنا	تلاش کرنا ✓

☆☆☆☆☆

☆ ذیل میں کون سا مصدر اصلی ہے۔

الف	ب	ج	د
ہنسنا ✓	کام کرنا	قتل کرنا	خوش کرنا

☆☆☆☆☆

Active voice

☆ مصدر معروف کا جملہ کون سا ہے؟ مصدر صرف کو ہی اصلی مصدر کہتے ہیں

الف	ب	ج	د
بشیر نے کتاب پڑھی	اسلم نے کرکٹ کھیلی	جمیل نے پتنگ اڑائی	الف، ب، ج تینوں ✓

☆☆☆☆☆

Passive voice

☆ ذیل میں مصدر مجہول کا جملہ کون سا ہے؟

الف	ب	ج	د
چائے پی گئی	کیک کھایا گیا	گانا سنایا گیا	الف ، ب ، ج تینوں ہی

☆☆☆☆☆

☆ اسم صفت کی کتنی قسمیں ہیں؟ ① ضمیری ② مقداری ③ عددی ④ ذاتی ⑤ نسبتی

الف	ب	ج	د
2	3	4 ✗	5 ✓

☆☆☆☆☆

☆ صفت ضمیری، صفت مقداری، صفت عددی، صفت ذاتی کس اسم کی اقسام ہیں؟

الف	ب	ج	د
اسم صفت ✓	اسم ذات	اسم ضمیر	اسم اشارہ

☆☆☆☆☆

Pronoune (name)

☆ کون، کون سا، کیسا، کئی وغیرہ اسم صفت کی کس قسم سے متعلق ہیں۔

الف	ب	ج	د
صفت ضمیری ✓ → Pronoune.	صفت مقداری	صفت عددی	صفت ذاتی

☆☆☆☆☆

☆ ہلکا، ہلکا، تھوڑی تھوڑی، کلو ، دو سو گرام اسم صفت کی کون سے قسم ہے؟

الف	ب	ج	د
صفت مقداری ✓ → مقدار بتائی ہوتی	صفت عددی	صفت ذاتی	صفت ضمیری

☆☆☆☆☆

☆ ایک چاند ، دو ستارے ، پانچ بچے ، بارہ مہینے اس صفت کی کس اقسام سے متعلق ہیں۔

الف	ب	ج	د
صفت عددی ✓ → counting	صفت ذاتی	صفت ضمیری	صفت مقداری

☆☆☆☆☆

☆ ذیل میں صفت ذاتی کی نشان دہی کریں۔

ذاتی خوبی

Join our Whatsapp Group 03054827898

Scanned with CamScanner

الف ✓ ہرا گھاس	ب	دو مالٹے	ج	لٹر دودھ	د	کون سا	

☆☆☆☆☆

☆ ذیل کون سی آپشن صفت نسبتی نہیں ہے؟

الف	لاہوری چرغہ	ب	ایرانی قالین	ج	ملتانی سوہن حلوہ	د ✓	پھیکا پکوان

☆☆☆☆☆

☆ اسم تفصیل کے کتنے درجے ہیں؟ ① صفت نفسی ② صفت بعض ③ صفت کل (اچھا، بہتر، بہترین)

الف	2	ب ✓	3	ج	4	د	5

☆☆☆☆☆

☆ ذیل میں کون سا اسم تفضیل ہے؟

الف	اچھا	ب	بہتر	ج	بہترین	د ✓	تینوں

☆☆☆☆☆

☆ آج کیا تاریخ ہے؟ آج تم کہاں جا رہے ہو؟ یہ کون سا استفہام ہے؟

الف ✓	استخباری (خبر دینے والی)	ب	اقراری	ج	انکاری	د	تینوں غلط

☆☆☆☆☆

☆ کس کس نے تمہاری مدد نہ کی۔ میں نے تمھیں کہاں کہاں نہ تلاش کیا؟ یہ کون سا استفہام ہے۔

الف	استخباری	ب ✓	اقراری (ماں لینا یا نہ ماننا)	ج	انکاری	د	تینوں

☆☆☆☆☆

☆ آپ کو کون پوچھتا ہے۔ جاہل آدمی کی قدر کون کرتا ہے؟ ان جملوں میں کو سا اسم استفہام ہے؟

الف	استخباری	ب	اقراری	ج ✓	انکاری (منع کر دینا)	د	تینوں

☆☆☆☆☆

☆ بھیڑ، گلہ، جھنڈ خلقت دستہ ڈار اسم ذات کے لحاظ سے کیا ہیں۔

الف	اسم صوت	ب ✓	اسم جمع (collective name)	ج	اسم تصغیر	د	اسم مکبر

☆☆☆☆☆

☆ بھن بھن، کٹ کٹ، کوکو اسم ذات کی کون سے قسم ہیں

الف	اسم آلہ	ب	اسم ظرف	ج ✓	اسم صوت (voice)	د	اسم جمع

☆☆☆☆☆

☆ اسم مصدر کی معنوں کے لحاظ سے کتنی قسمیں ہیں۔ ① مصدر لازم ② مصدر متعدی

الف ✓	۲	ب	۳	ج	۴	د	۵

☆☆☆☆☆

☆ مصدر لازم اور مصدر متعدی کس اسم کی قسمیں ہیں

الف ✓	اسم مصدر	ب	اسم معاوضہ	ج	اسم حالیہ	د	اسم صوت

☆☆☆☆☆

☆۷ اسم مصدر کی فاعل اور مفعول کے لحاظ سے کتنی قسمیں ہیں؟ ① معروف ② مجہول

Scanned with CamScanner

✓ دو	ب	چار	ج	پانچ	د	تین	

☆☆☆☆☆

☆ مصدر معروف کا جملہ نہیں ہے۔

الف	بشیر نے کتاب پڑھی	ب	کریم نے کام کیا	ج	رفیق نے کرکٹ کھیلی	د	✓ پتنگ اڑائی گئی

☆☆☆☆☆

☆ مصدر مجہول کا جملہ نہیں ہے

الف	کھانا کھایا گیا	ب	میچ دیکھا گیا	ج	✓ ارشد نے شعر سنایا	د	غزل سنائی گئی

☆☆☆☆☆

☆ اسم فاعل، اسم مفعول، اسم معاوضہ، اسم حالیہ، اسم حاصل مصدر اسم نکرہ کے کس اسم کی اقسام ہیں۔

الف	اسم استفہام	ب	اسم ذات	ج	اسم مصدر	د	✓ اسم مشتق

☆☆☆☆☆

☆ موچی نے جوتے مرمت کر دیے۔ اس جملے میں موچی کیا ہے؟

الف	✓ اسم فاعل	ب	اسم مفعول	ج	اسم معاوضہ	د	اسم حالیہ

☆☆☆☆☆

☆ اسم فاعل کی کتنی اقسام ہیں ① اسم فاعل سماعی ② اسم فاعل قیاسی

الف	✓ دو	ب	تین	ج	چار	د	پانچ

☆☆☆☆☆

☆ درج ذیل میں اسم فاعل سماعی نہیں ہے

الف	پروفیسر	ب	ڈاکٹر	ج	✓ تانگہ چلانے والا	د	ڈرائیور

☆☆☆☆☆

☆ درج ذیل اسم فاعل قیاسی (ترکیبی) نہیں ہے۔

الف	✓ کوچوان	ب	پڑھانے والا	ج	دوا دینے والا	د	گاڑی چلانے والا

☆☆☆☆☆

☆ اسم مفعول کی کتنی قسمیں ہیں؟ ① اسم مفعول سماعی ② اسم مفعول قیاسی

الف	چار	ب	تین	ج	پانچ	د	✓ دو

☆☆☆☆☆

☆ نک کٹا، بیاہتا، سر پھرا، دل جلا اور ادھ موا اسم مفعول کی کس قسم سے ہیں؟

الف	✓ اسم مفعول سماعی	ب	اسم مفعول قیاسی یا ترکیبی	ج	دونوں درست ہیں	د	دونوں غلط ہیں

☆☆☆☆☆

☆ درج ذیل میں اسم مفعول قیاسی نہیں ہے۔

الف	کھایا ہوا	ب	پڑھا ہوا	ج	دیکھا ہوا	د	✓ ٹنڈا

☆☆☆☆☆

☆ ذیل میں اسم معاوضہ نہیں ہے۔

الف	✓ دھلائی	ب	سلوائی	ج	پکوائی	د	رنگوائی

Scanned with CamScanner

☆☆☆☆☆

☆ اسلم گیت گاتا ہوا آیا، خالد ہنستا ہوا آیا، امی درود شریف پڑھتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔ گاتا ہوا، ہنستا ہوا، اور پڑھتی ہوئی کون اسم مشتق ہے۔

الف ✓ اسم حالیہ | ب اسم مصدر | ج اسم حاصل مصدر | د اسم ظرف

☆☆☆☆☆

word sa word nikalna.

☆ درج ذیل میں سے اسم حاصل مصدر نہیں ہے۔

الف بلانا ← بلاوا | ب لوٹنا ← لوٹ | ج سجانا ← سجاوٹ | د پلیٹ

☆☆☆☆☆

فعل

اسم مصدر	اسم حاصل مصدر	اسم حاوف
لوٹنا	لوٹ	لٹوائی

زمانے کے لحاظ سے فعل ماضی کی پانچ قسمیں یہ ہیں ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید ماضی استمراری، ماضی شکیہ (احتمالی) ماضی شرطی (تمنائی)

الف زمانہ کے لحاظ سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟ ① ② ③ ④ ⑤ ⑥

الف پانچ | ب چار | ج تین | د ✓ چھے

☆☆☆☆☆

الف وہ رویا، تو رویا، ہم روئے کسی ماضی کی جملے ہیں۔

✓ ماضی مطلق | ب ماضی قریب | ج ماضی بعید | د ماضی استمراری

↳ Past

☆☆☆☆☆

☆ وہ رویا ہے۔ ہم روئے ہیں۔ کس ماضی کے جملے ہیں؟

الف ماضی مطلق | ب ✓ ماضی قریب | ج ماضی بعید | د ماضی استمراری

↳ Present

☆☆☆☆☆

☆ وہ رویا تھا۔ ہم روئے تھے۔ کس ماضی کے جملے ہیں؟

الف ماضی مطلق | ب ماضی قریب | ج ✓ ماضی بعید | د ماضی استمراری

☆☆☆☆☆

☆ وہ رویا کرتا تھا۔ ہم رویا کرتے تھے۔ کس ماضی کے جملے ہیں؟

الف ماضی مطلق | ب ماضی قریب | ج ماضی بعید | د ✓ ماضی استمراری

☆☆☆☆☆

☆ وہ رویا ہوگا، ہم روئے ہوں گے۔ کس ماضی کے جملے ہیں۔

الف ✓ ماضی شکیہ (احتمالی) | ب ماضی قریب | ج ماضی استمراری | د ماضی بعید

☆☆☆☆☆

☆ وہ رویا ہوتا، وہ روئے ہوتے۔ کس ماضی کے جملے ہیں؟

الف ماضی تمنائی (شرطی) | ب ماضی استمراری | ج ماضی قریب | د ماضی بعید

☆☆☆☆☆

فعل حال کی چھے قسمیں یہ ہیں۔ ۱۔فعل حال مضارع ۲۔فعل حال امرونہی ۳۔فعل حال مطلق ، ۴۔فعل حال جاری (ناتمام) ۵۔فعل حال تمام ۶۔فعل حال احتمالی

الف وہ پکڑے، تو پکڑے، ہم پکڑیں یہ جملے کس فعل کے ہیں

الف فعل حال مضارع | ب فعل حال امرونہی | ج فعل حال مطلق | د فعل حال ناتمام

Scanned with CamScanner

لیکچر نمبر (4)

لفظ موضوع

ایسی بامعنی آوازیں جو کسی ایک جملے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں لفظ موضوع کہلاتی ہیں۔ مثلاً سونا، جاگنا، پڑھنا، رات، عبادت، کتاب، مکان، باغیچہ وغیرہ۔ ایک لفظ / ایک حصہ

اس کی دو اقسام ہیں۔ (۱) کلمہ (۲) کلام ← پورا جملہ / ایک سے زیادہ الفاظ

کلمہ کی اقسام

کلمہ کی اقسام تین ہیں۔ ۱۔ اسم ۲۔ فعل ۳۔ حرف

اسم

اسم کی اقسام بناوٹ کے لحاظ سے ۱۔ اسم جامد ۲۔ اسم مصدر ۳۔ اسم مشتق

اسم کی اقسام جنس کے لحاظ سے ۱۔ مذکر ۲۔ مونث

اسم کی اقسام عددی لحاظ سے ۱۔ واحد ۲۔ تثنیہ ۳۔ جمع

اسم کی اقسام معنوی لحاظ سے ۱۔ اسم معرفہ ۲۔ اسم نکرہ

اسم معرفہ کی اقسام

۱۔ اسم علم ۲۔ اسم ضمیر ۳۔ اسم اشارہ ۴۔ اسم موصول

اسم علم کی اقسام

۱۔ لقب ۲۔ خطاب ۳۔ تخلص ۴۔ کنیت ۵۔ عرف

اسم ضمیر کی اقسام

۱۔ ضمیر شخصی ۲۔ ضمیر اشارہ ۳۔ ضمیر موصولہ ۴۔ ضمیر تنکیری ۵۔ ضمیر استفہامیہ ۶۔ ضمیر تاکیدی

اسم اشارہ کی اقسام

۱۔ اسم اشارہ قریب ۲۔ اسم اشارہ بعید

اسم موصول

اسم اصول اس کی کوئی قسم نہیں بلکہ یہ خود بھی اسم نام تمام کہلاتا ہے۔ اس کے ساتھ جب تک کوئی اور جملہ نہ لگا یا جائے یہ اپنے معنی نہیں دیتا۔ یہ کسی اسم کی حالت یا کیفیت بیان کرتا ہے۔ اسم موصول کے بعد جو جو جملہ آتا ہے وہ صلہ کہلاتا ہے مثلاً جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔

اسم نکرہ

: اسم نکرہ کسی عام چیز، یا شخص کو کہتے ہیں۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں

۱۔ اسم استفہام ۲۔ اسم ذات ۳۔ اسم مصدر ۴۔ اسم صفت ۵۔ اسم مشتق

اسم استفہام کی تین اقسام

۱۔ استخباری (خبر دینے والا) ۲۔ اسم اقراری ۳۔ اسم انکاری

اسم ذات کی چھ قسمیں ہیں۔

۱۔ اسم جمع ۲۔ اسم صوت ۳۔ اسم آلہ (Tools) ۴۔ اسم مکبر ۵۔ اسم تصغیر ۶۔ اسم ظرف

اسم مصدر کی اقسام

مکبر: بڑا کر دینا

صوت: آواز کا

Scanned with CamScanner

بناوٹ کے لحاظ سے ۱۔ مصدر اصلی ۲۔ مصدر جعلی

معنوی لحاظ سے ۱۔ مصدر لازم ۲۔ مصدر متعدی

اسم صفت کی اقسام

۱۔ صفت ذاتی ۲۔ صفت مقداری ۳۔ صفت عددی ۴۔ صفت ضمیری ۵۔ صفت نسبتی

صفت ذاتی کی قسام۔ ۱۔ صفت مفرد ۲۔ صفت مرکب

صفت نسبتی کے درجے ۱۔ اسم تفضیل ۲۔ اسم مبالغہ

اسم تفضیل کی اقسام ۱۔ تفضیل نفسی ۲۔ تفضیل بعض ۳۔ تفضیل کل

اسم مشتق کی اقسام

۱۔ اسم فاعل ۲۔ اسم مفعول ۳۔ اسم معاوضہ ۴۔ اسم حالیہ ۵۔ اسم حاصل مصدر

☆☆☆☆

صوتی اعتبار سے حروف کی دو قسمیں ہیں۔ انسانی آواز کے اعتبار سے حروف کی دو شاخیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ مصوتے (Vowels) ۲۔ مصمتے (Consonants)

۱۔ مصوّتے (ا، و، ی)

مصوتے یعنی حرکات یا حروفِ علت۔ انہیں انگریزی میں Vowels کہتے ہیں۔ مصوتے کے لفظی معنی حرکت دینے والے کے ہیں۔ مصوتے دراصل حروف صحیح کو باہم جوڑنے میں مدد کرتے ہیں اور ان کے ذریعے (صحیح آوازوں کو جوڑنے سے) مختلف بامعنی کلمے بنتے ہیں اور یہ کلمے پھر جملے بناتے ہیں جو ہم اپنی گفتگو اور تحریر میں استعمال کرتے ہیں۔ وہ آوازیں جن کو ادا کرتے وقت منہ سے کوئی رکاوٹ نہ پیدا ہوتی ہو ان کو مصوتے کہتے ہیں۔ اردو میں ان کی تعداد تین ہے۔ ا، و، ی۔ (یعنی الف، واؤ اور یائے)۔ ایک شاعر نے حروف علت ایک شعر میں یوں بیان کیے ہیں؛

حرف علت نام کردم واؤ الف یائے را ہر کہ را درد رسد ناچار گوید وائے را

ترجمہ: (واؤ، الف، یائے کو حروف علت کا نام دیا گیا ہے اگر کسی کو تکلیف پہنچے تو مجبوراً وہ ہائے وائے کرتا ہے۔)

حرف علت وہ حرف ہے جس کے ملانے سے لفظوں میں حرکت پیدا ہوتی ہے۔ جیسے ب+ا۔با، ب+و۔بو ب+ی۔بی

مصوتوں کی بھی دو قسمیں ہیں۔ (الف) قصیر مصوتے

زبر، زیر، پیش قصیر مصوتے کہلاتے ہیں۔

(ب) طویل مصوتے

ا، و، ی۔ طویل مصوتے کہلاتے ہیں۔

جیسے دل، کل، بات، نور کے الفاظ پر غور کریں۔ دل اور ک ل، کو جوڑنے کے لیے قصیر مصوتے کا استعمال (دل میں دال کی زیر کل میں ک کی زبر قصیر مصوتوں میں آتی ہے۔

بات اور نور، میں طویل مصوتے کا استعمال ہے (ب ات کا الف ن ور کا واؤ طویل مصوتے کہلاتے ہیں۔

نوٹ اردو میں تین قصیر مصوتے ہیں اور تین طویل مصوتے ہیں یعنی تعداد چھ ہے مگر مصوتوں سے بننے والی آوازوں کی تعداد دس ہے۔

۲۔ مصمتے

مصمتے یعنی حروف صحیح کو انگلش میں Consonant کہتے ہیں۔ یہ زبان کی اصل یعنی بنیادی آوازیں ہیں۔ اس کے معنی ٹھوس کے ہیں یا ایسی چیز جو اندر سے خالی نہ ہو۔ مصمت دراصل مصوت کی ضد ہے جس کا معنی ہے گونگ۔ بعض حروف ایسے ہوتے ہیں جو اپنی آواز نہیں دیتے بلکہ دوسرے حروف سے مل کر آواز دیتے ہیں۔ ان کو حروف مصمت یعنی گونگے حروف کہتے ہیں۔

مصوتوں اور مصمتوں دونوں کو مجموعی طور پر صوتیے بھی کہا جاتا ہے۔ واؤ اور یائے (و+ی) مکمل طور پر مصوتے بھی نہیں ان کو نیم مصوتے یعنی Semi-vowels بھی کہا جاتا ہے کیونکہ کئی مقامات پر یہ حروف صحیح کے طور پر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ الف جب لفظ کے شروع میں آتا ہے تو ہمیشہ حرف صحیح ہوتا ہے جیسے

Scanned with CamScanner

جس پر زبر (ـَ) زیر (ـِ) پیش (ـُ) ہو۔

احسان، اُمت، اِملی وغیرہ ۔ ان الفاظ میں الف متحرک ہے اور حرف صحیح کے طور پر کام کر رہا ہے۔

''و'' جب لفظ کے شروع اور درمیان میں آئے اور متحرک ہو تو حرف صحیح ہوتا ہے جیسے وطن ، وعدہ ، ہوس ، ہوا ، والد، واحد ، وقت ، وفا وغیرہ

اسی طرح (ی) جب لفظ کے شروع اور درمیان میں آئے اور متحرک ہو تو حرف صحیح یعنی مصمتہ ہوتا ہے۔ مثلاً یاد، صیاد، یقین، مہیا، میسّر، یعنی، یہاں وغیرہ۔

☆☆☆

حروف یا غیر مستقل کلمے

لفظ دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ۱۔ کلمہ ۲۔ مہمل

جس لفظ کا کوئی مطلب اور معنی ہو اسے کلمہ کہتے ہیں اور جس کے معنی واضح نہ ہوں ان کو مہمل کہا جاتا ہے۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ اسم ۲۔ فعل ۳۔ حرف

حرف کی تعریف: حرف وہ کلمہ ہے جو خود تو کچھ معنی نہیں دیتا لیکن دوسرے اسما افعال اور جملوں کو بامعنی بنا دیتا ہے: جیسے:۔

(۱) اسلم نے کتاب پڑھی۔ (۲) بہن نے بھائی کو مارا۔

ان جملوں میں ''نے'' اور ''کو'' کو اگر نہ لکھا جائے تو اسلم کتاب پڑھی اور بہن نے بھائی مارا تو جملے بے معنی یا غیر واضح اور غلط ہو جائیں گے۔

حروف کی اقسام

معنوی لحاظ سے حروف کی چار اقسام ہیں۔

۱۔ حروف ربط یا جار ۲۔ حروف عطف ۳۔ حروف تخصیص ۴۔ حروف فجائیہ

۱۔ حروف ربط یا جار

حروف جاریہ ہیں۔ ''کا''، ''پر''، ''میں''، ''نے''، ''کو''، ''درمیان''، ''اوپر''، ''نیچے''، ''واسطے''، ''تلک''، ''سامنے''، ''باہر'' ۔وغیرہ

گویا وہ حروف جو اسم کو فعل سے یا اسم کو اسم ملائیں، حروف ربط یا حروف جار کہلاتے ہیں۔ چند جملے ملاحظہ ہوں:

۱۔ رضوان کا بھائی بہت لائق ہے۔ (کا) ۲۔ گلاس میز پر رکھ دو (پر)

۲۔ طلبہ پارک میں کھیل رہے ہیں۔ (میں) ۴۔ ہم نے بریانی کھالی محنت میں عظمت ہے۔ (نے) (میں)

{نوٹ} جن اسموں کے بعد حروف جار ہوتے ہیں انہیں مجرور کہتے ہیں جیسے پارک میں (پارک اسم ہے مجرور ہے اور میں حرف جار ہے۔)

حروف اضافت کا، کے، کی کا استعمال

اردو میں ''کا''، ''کے''، ''کی'' حروف اضافت کہلاتے ہیں۔ ان کا کام دو لفظوں کے مابین تعلق ظاہر کرنا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر

۱۔ مظفر بلوچ کی کتاب کا عنوان ''تعلق'' ہے۔ ۲۔ خواتین کا احترام کرنا لازم ہے۔

۳۔ وضو نماز کی چابی ہے۔ ۴۔ بارھویں جماعت کے بچے لائق ہوتے ہیں

ان جملوں میں بلوچ کی کتاب، خواتین کا احترام، نماز کی چابی، شاہد کا کمرہ، راحت کا کمرہ مرکب اضافی ہیں اور کا، کے، کی حرف اضافت ہے۔

فارسی قاعدے کے مطابق مرکبات اضافی یا حرف اضافت کے لیے ہمزہ (ء) کسرہ یعنی زیر (ِ) اور یائے مجہول کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

جانِ شوریدہ، تہمتِ عشق، خمارِ گندم، زیرِ قدم سنگِ راہ، ضربِ کلیم بانگِ درا، جوئے خون، شہدائے کانپور ، دریائے لطافت، بادِ بہار، رنگِ حنا

حرف {نے} کا استعمال {نے} حرف علامت فاعلی ہے اور یہ متعدی فعل کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

۱۔ سلطان نے ٹوپی پہن لی ۲۔ چچا نے بھتیجے کو ڈانٹا

کو اور سے علامت مفعولی ہیں، یہ حروف مفعول کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں جہاں مفعول آئے وہاں اکثر کو کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے

۱۔ میں نے آفریدی کو دیکھا ۲۔ وہ سلیم شیخ کو جانتا ہے ۳۔ ملازمہ کو آواز دو ۴۔ یہ قلم اویس کو دو

۵۔ وہ کمرے سے نکلا {سے} سبب بتانے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

۱۔ وہ غم سے نڈھال ہے ۲۔ وہ عارضہ قلب سے صاحب فراش ہے

{تک}{پر}{سے}{میں} : یہ حروف ان جملوں میں آتے ہیں جن میں اسم ظرفی حالت میں ہو۔ جیسے

۱۔ اس برتن کو باورچی خانے میں رکھ دو ۲۔ کمرے میں کون ہے؟ ۳۔ لاری اڈے تک جانا ہے ۴۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا

۲۔ حروف عطف:

Scanned with CamScanner

اسموں یا جملوں کو آپس میں ملانے کے لیے جن حروف کا استعمال کیا جاتا ہے انہیں حروف عطف سے موسوم کرتے ہیں۔ حروف عطف کی سات قسمیں ہیں:

۱۔ حروف وصل ۲۔ حروف تردید ۳۔ حروف استدراک ۴۔ حروف استثنا
۵۔ حروف شرط و جزا ۶۔ حروف علت ۷۔ حروف بیانیہ

(i) حروف وصل :

وصل کے معنی ہیں ملانا جوڑنا ''و''، ''اور'' اور ''پھر'' حروف وصل ہیں ذیل میں دیے گئے چند الفاظ دیکھیے۔

۱۔ میں اور مُنّا ، اسلم اور اکبر ، بھنڈی اور گوشت ، محتاج و غنی ، صبح و مسا ، شب و روز ، اظہار و ابلاغ ، امیر و غریب ، خاص و عام ، تر و تازہ

۳۔ مجھے اور میرے بھائی کو راولپنڈی جانا ہے۔ ۲۔ اظہار و ابلاغ پر پابندی نہیں ہونی چاہیے۔
۴۔ شب و روز کی محنت کا صلہ مل گیا ہے۔ ۴۔ بندہ و صاحب، محتاج و غنی ایک ہوئے۔

حرف واؤ (و) صرف عربی اور فارسی الفاظ کے درمیان استعمال ہوتا ہے۔ اگر ایک لفظ ہندی اور دوسرا عربی فارسی کا ہو تو (و) کا استعمال درست نہیں ہوگا۔ چیخ و پکار غلط ہے، چیخ پکار درست ہے۔ دن و رات غلط ہے اور دن رات صحیح ہے۔ ہندی اور دوسری زبانوں کے ساتھ اور استعمال ہوتا ہے۔

(پھر) کا حرف بھی ملانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جملے کی معنوی بناوٹ پھر کی مقتضی ہے مثلاً

۱۔ ہماری ٹیم جیت رہی تھی پھر ہار گئی۔ ۲۔ پہلے وہ غصے سے بولا پھر خاموش ہو گیا۔
۳۔ تم تو سونے جا رہے تھے پھر واپس کیوں آئے۔ ۴۔ میں نے پہلے نماز پڑھی پھر کھانا کھایا۔
۵۔ پہلے آرام کروں گا پھر پڑھوں گا۔

(ii) حروف تردید :

وہ حروف جو کسی بات کی تردید کے لیے بولے جائیں حروف تردید کہلاتے ہیں۔ یہ حروف دو لفظوں یا دو جملوں کو ملاتے ہیں لیکن ان میں سے ایک مراد ہوتا ہے۔ یعنی حروف تردید دو کے درمیان یا شروع میں آ کر یہ واضح کرتے ہیں کہ دونوں میں ایک مراد ہے۔ جیسے

۱۔ تم یقین کرو یا نہ کرو سچ یہی ہے۔
۲۔ تم دلی آؤ یا میں لوہار و جاؤں۔
۳۔ چاہے کھاؤ چاہے نہ کھاؤ۔
۴۔ فارس کو کلاس سے خارج کرو یا نہ کرو۔
۵۔ خواہ اگلی سیٹ پر بیٹھو خواہ پچھلی سیٹ پر آپ کی مرتبہ سب جانتے ہیں۔
۶۔ اپنی خوشی سے آئے نہ اپنی خوشی چلے۔
۷۔ آتے ہو کہ نہیں
۸۔ سنتے ہو کہ نہیں

گویا ''یا''، ''چاہے''، ''خواہ''، ''نہ''، ''کہ'' وغیرہ حروف تردید ہیں۔

(iii) حروف استدراک :

استدارک کا مطلب ہے شک یا اشتباہ دور کرنا۔ جب پہلے جملے یا مصرعے میں کسی طرح کا تشکیکی پہلو ہو تو دوسرے جملے یا مصرعے میں ایسے حروف کا استعمال کرنا جن سے شک رفع کیا جا سکے۔ اُن حروف کا حروف استدارک کہتے ہیں۔ اُردو میں ہاں، مگر، لیکن، بلکہ، البتہ، مبادا وغیرہ حروف استدراک ہیں۔

۱۔ بہت نکلے میرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے۔ ۲۔ اس نے ایسے نہیں بلکہ ایسے کہا تھا۔
۳۔ دوا تو کھالی ہے مگر آرام نہیں آیا۔ ۴۔ بلال خوبصورت ہی نہیں بلکہ فطین بھی ہے۔
۵۔ دل مضطر کو سمجھایا بہت ہے مگر اس دل نے تڑپایا بہت ہے ۶۔ مبادا رات چلی آئے شام سے پہلے چراغ کیوں نہ ابھی سے جلا لیے جائیں
۷۔ بارش میں دھیان سے چلنا مبادا پھسل جاؤ۔ ۸۔ میں شام کے بعد گھر سے نہیں نکلتا ہاں فون پر رابطہ کر سکتا ہوں۔

(iv) حروف استثنا :

جو حروف ایک لفظ یا جملے کو دوسرے لفظ یا جملے سے الگ کرنے کے لیے استعمال ہوں۔ حروف استثنا کہلاتے ہیں۔ مگر، سوا ، علاوہ ، بغیر، تاکہ وغیرہ حروف استثنا ہیں،

۱۔ تمھارے علاوہ اور کون کون کل چھٹی پر تھا۔ ۲۔ پیارے بیٹے! جلد پاکستان آ جاؤ تمھارے بغیر دل نہیں لگتا۔
۳۔ خلیل کے سوا سب لوگ اس بات پر خوش ہو رہے تھے۔ ۴۔ نیکی کے کام کیا کرو تاکہ قلبی سکون پا سکو۔

(v) حروف شرط و جزا:

ایسے حروف جو شرط کے موقع پر بولے جاتے ہیں انہیں حروف شرط بولتے ہیں اور دوسرے جملے میں جن حروف کے استعمال سے شرط کا جواب دیا جاتا ہے وہ حروف جزا کہلاتے ہیں

Scanned with CamScanner

اگر تم ساتھ دینے کا وعدہ کرو تو میں تمھیں کامیاب کروا سکتا ہوں۔
۲۔ اگر بارشیں یونہی ہوتی رہیں تو گندم کی فصل کا بہت نقصان ہوگا۔
اگر گاڑی وقت پر آ گئی تو ایک گھنٹے میں تم گوجرانوالہ پہنچ جاؤ گے۔
۴۔ جونہی چھٹی کا وسل بجا مزدور کارخانے سے باہر جانے لگے۔
جیسے جیسے میں پہاڑ پر چڑھتا گیا ویسے ویسے میرا سانس پھولتا گیا۔
۶۔ جوں جوں دھوپ کی تپش بڑھتے جائے گی توں توں حدت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔
۷۔ جب تم میری عمر تک پہنچو گے تب پتہ چلے گا۔
۸۔ جب تک سانسیں وفا کریں گی تب تک میں آپ کا وفادار رہوں گا۔

(i v) حروف علت:

کسی کام کی علت، وجہ یا سبب ظاہر کرنے والے حروف کو حروف علت کہتے ہیں۔ چونکہ، چنانچہ، کیونکہ، تاکہ، اس لیے لہٰذا وغیرہ حروف علت میں شمار ہوتے ہیں۔

۱۔ چونکہ وہ بیمار ہے اس لیے آج کالج نہیں آیا۔
۲۔ وہ اس کالج نہیں آیا کیونکہ وہ بیمار ہے۔
۳۔ آپ نے حکم دیا سو میں نماز پڑھنے چلا گیا۔
۴۔ گاڑی تیز نہ چلاؤ تاکہ حادثے سے بچ سکو۔
۵۔ صبر کرو اس لیے کہ صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔
۶۔ ہمیں حاضری کا شرف حاصل ہوا پس ہم اس شرف سے مشرف ہو گئے۔

(i vi) حروف بیانیہ:

جو حروف کسی بات کی توضیح کرنے یا بیان کرنے کے لیے مستعمل ہوں، انہیں حروف بیانیہ کہتے ہیں۔ یہ حروف جملوں اور فقروں کی صراحت کے لیے جملوں کے درمیان استعمال کیے جاتے ہیں۔ اُردو میں صرف حرف ''کہ'' حرف بیانیہ ہے۔ اس کو 'کاف بیانیہ' بھی کہتے ہیں۔ جیسے

۱۔ جمیل نے کہا کہ وہ کھانا کھائے گا۔
۲۔ بارہا تم سے کہا تھا کہ مجھے اپنا نہ بنا۔
۳۔ ہزار بار منع کیا ہے کہ میرا پیچھا مت کرو۔
۴۔ چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے۔

۳۔ حروف تخصیص

ایسے حروف جو کسی اسم فعل یا ضمیر کے ساتھ آ کر معنی میں تخصیص پیدا کر دیں، حروف تخصیص کہلاتے ہیں۔ مثلاً ''ہی''، ''بھی''، ''تو''

۱۔ یہ اللہ پاک کا ہی کرم ہے۔
۲۔ چند ہی دنوں میں پتہ چل جائے گا۔
۳۔ سلطان ہی نے کہا تھا۔
۴۔ اسلم بھی کیوں نہیں گیا؟
۵۔ وہ اچھی طرح سمجھتا بھی اور پھر اعتماد سے بولتا بھی ہے۔
۶۔ جملہ احباب جمع تھے لیکن میزبان ہی موجود نہ تھا
۷۔ تو کیا یہ طے ہے کہ اب عمر بھر نہیں ملنا
۸۔ یہ بات ہے تو اس سے بات کر کے دیکھتے ہیں۔
۹۔ اب تلک تو یہ توقع ہے کہ واں ہو جائے گا

۴۔ حروف فجائیہ (!)

ایسے حروف جو جوش و جذبہ کی شدت بیان کریں، حیرت و حسرت، خوشی و غم اور تحسین و نفرین کے جذبات اجاگر کریں حروف فجائیہ کہلاتے ہیں۔ ان کی تعداد چھے ہے۔

۱۔ حروف انبساط ۲۔ حروف تاسف ۳۔ حروف نفرین ۴۔ حروف تحسین ۵ حروف تعجب ۶۔ حروف تنبیہ

۱۔ حروف انبساط ← خوشی کی بات

وہ حروف جن سے حیرانی اور تعجب کا اظہار ہوتا ہو حروف تعجب کہلاتے ہیں جیسے: اللہ، ماشاءاللہ، سبحان اللہ، اللہ اکبر وغیرہ

(i) ساتویں منزل سے گرا اور خراش نہیں آئی اللہ اکبر
(ii) کائنات کے دلفریب رنگ صانع عظیم کا ہی کام ہے سبحان اللہ
(iii) ماشاءاللہ میری بیٹی نے +A گریڈ حاصل کیا ہے۔
(vi) اللہ! کیا کلام بلاغت نظام ہے؟
(vii) واہ! کیا خوبصورت اور حسب حال شعر ہے۔

۲۔ حروف تاسف

افسوس، حسرت، رنج و اندوہ اور دکھ درد کے لیے جو حروف استعمال کیے جاتے ہیں انہیں حروف تاسف کہتے ہیں۔ مثلاً افسوس ہائے وائے حیف حسرت کاش ہیہات وغیرہ

۱۔ افسوس، صد افسوس کہ شاہیں نہ بنا تو
۲۔ حیف اس چار گرہ کپڑے کی قیمت غالب

افسوس (فارسی کا لفظ)

Scanned with CamScanner

۴۔ بلبل ہند مر گیا ہیہات ہیہات۔

۳۔ وائے حسرت کہ وہ دو نمبروں کی کمی کے سبب میڈیکل میں داخل نہ ہو سکا۔

۵۔ وائے گر میرا ترا انصاف محشر میں نہ ہو

۳۔حروف نفرین

لعن طعن، نفرت، برائی یا پھٹکار کے لیے بولے جانے والے الفاظ حروف نفرین کہلاتے ہیں مثلاً

لعنت، توبہ توبہ، لاحول ولاقوۃ، نعوذ باللہ، تف، تھو تھو، آخ تھو وغیرہ

(i) لعنت ہے ایسی زندگی پر۔ (ii) تف ہے تم پر۔ (iii) نعوذ باللہ! اللہ کے بارے میں یہ گمان

۴۔حروف تحسین

تحسین وستائش کے لیے بولے جانے والے الفاظ کو حروف تحسین کہتے ہیں: مثلاً شاباش، واہ بھئی واہ، بہت خوب، آفرین، صد آفرین، مرحبا ماشاءاللہ، جزاک اللہ

۱۔ شاباش! بیٹا تمھاری اسائنمنٹ بہترین ہے۔ ۲۔ آفرین! ہے بھئی تمھاری ہنر مندی پر۔

۳۔ بہت خوب! تم تو چھپے رستم نکلے ۴۔ مرحبا! آپ کی آمد ہمارے لیے باعث فخر ہے

۵۔حروف تعجب

وہ حروف جو حیرانی اور تعجب کے لیے استعمال ہوں، حروف تعجب کہلاتے ہیں مثلاً اللہ اللہ، اللہ اکبر

۱۔ اللہ اللہ! رب العالمین پتھر میں کیڑے کو بھی رزق پہنچاتا ہے ۲۔ اللہ اکبر! اللہ پاک نے سات آسمانوں کو بغیر ستونوں کے ایستادہ کر رکھا ہے۔

۶۔حروف تنبیہ

وہ حروف جو انتباہ اور خبردار کرنے کے موقع پر استعمال کیے جائیں، حروف انتباہ کہلاتے ہیں۔ جیسے خبردار، دیکھو دیکھو، سمجھ، ہیں ہیں وغیرہ۔

۱۔ خبردار! آپ کو کیمرے کی آنکھ دیکھ رہی ہے۔ ۲۔ خبردار! اوپر بجلی کے تاروں میں چار ہزار وولٹ کرنٹ دوڑ رہا ہے۔

۳۔ دیکھو دیکھو! دھیان سے، یہاں بہت بڑا گڑھا ہے۔ ۴۔ بھائی ذرا سمجھ! اتنی لاپروائی اچھی نہیں۔

☆☆☆

☆ صوتی اعتبار سے حروف کی کتنی قسمیں ہیں۔

الف	2 ✓	ب	3	ج	4	د	5

☆☆☆☆☆

☆ مصوتے اور مصمتے کو ایک لفظ میں کیا کہتے ہیں۔

الف	ابہامیے	ب	صوتیے ✓	ج	موتیے	د	پابندیے

☆☆☆☆☆

☆ اردو مصوتے یعنی حروف علت کتنے ہیں۔ (ا، و، ی)

الف	14	ب	28	ج	3 ✓	د	4

☆☆☆☆☆

☆ اردو حروف تہجی میں الف واؤ اور یائے کون سے حروف کہلاتے ہیں۔

الف	حروف علت	ب	مصوتے	ج	واول	د	تینوں ✓

☆☆☆☆☆

☆ الف، واؤ اور یائے کون سے مصوتے ہیں۔

الف	طویل مصوتے	ب	قصیر مصوتے	ج	دونوں درست	د	دونوں غلط

☆☆☆☆☆

☆ زیر، زبر اور پیش کون سے مصوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

الف	قصیر مصوتے	ب	طویل مصوتے	ج	دونوں غلط	د	دونوں درست

☆☆☆☆☆

☆ واؤ کی کتنی قسمیں ہیں

الف	5	ب	4	ج	2	د	3

☆☆☆☆☆

☆ واؤ کی تین کس مصوتے کی تین قسمیں مجہول، معروف اور لین ہیں۔

الف	الف	ب	یائے	ج	میم	د	دال

☆☆☆☆☆

☆ قصیر مصوتے، طویل مصوتے اور مصوتوں سے بننے والی آوازوں سمیت کتنے مصوتے ہیں۔

الف	8	ب	9	ج	10	د	11

☆☆☆☆☆

☆ معنوی لحاظ سے حروف کی کتنی اقسام ہیں؟

الف	6	ب	5	ج	3	د	4

☆☆☆☆☆

☆ حروف جار، حروف عطف، حروف تخصیص اور حروف فجائیہ کس لحاظ سے حروف کی اقسام ہیں۔

الف	جنس کے لحاظ سے	ب	عدد کے لحاظ سے	ج	بناوٹ کے لحاظ سے	د	معنوی لحاظ سے

☆☆☆☆☆

☆ ''کا''، ''پر''، ''میں''، ''نے''، ''کو''، ''درمیان''، ''اوپر''، ''واسطے''، ''سامنے''، ''باہر'' کس حرف کی اقسام ہیں؟

الف	حروف جار	ب	حروف عطف	ج	حروف تخصیص	د	حروف فجائیہ

☆☆☆☆☆

☆ و ، اور ، پھر کس قسم کے حروف ہیں۔

الف	حروف وصل	ب	حروف تردید	ج	حروف استدراک	د	حروف استثنا

☆☆☆☆☆

☆ چاہے کھاؤ چاہے نہ کھاؤ۔ اپنی خوشی آئے نہ اپنی خوشی چلے۔ ان دونوں جملوں میں ''نہ'' کن حروف کی نشان دہی کرتا ہے؟

الف	حروف وصل	ب	حروف استدراک	ج	حروف تردید	د	حروف استثنا

☆☆☆☆☆

☆ دوا تو کھالی ہے مگر آرام نہیں آیا۔ بہت نکلے میرے ارماں لیکن پھر بھی کم نکلے۔
دونوں جملوں میں کون سے حروف استثنا استعمال ہوئے ہیں

الف	حروف شرط و جزا	ب	حروف علت	ج	حروف بیانیہ	د	حروف استدراک

☆☆☆☆☆

☆ جاوید سے سوا سب لوگ خوش تھے۔ نیکی کا کام کرو تا کہ قلبی سکون پا سکو۔ دونوں میں کون سے حروف استعمال ہو اہے۔

Scanned with CamScanner

الف	حروف استثنا	ب	حروف وصل	ج	حروف علت	د	حروف تردید

☆☆☆☆☆

☆ اگر بارشیں یونہی ہوتی رہیں تو فصل کا بہت نقصان ہوگا۔
جب تم میری عمر کو پہنچو گے تب پتا چلے گا۔ ان دونوں جملوں میں کون سے حروف استعمال ہوئے ہیں۔

الف	حروف استثنا	د	حروف شرط وجزا	ج	حروف بیانیہ	د	حروف استدارک

☆☆☆☆☆

☆ حروف بیانیہ کس جملے استعمال ہوا ہے

الف	استاد نے کہا کہ کتاب کھولو	ب	اگر لیٹے رہو تو آرام ہوگا	ج	اللہ کا ہی کرم ہے	د	نیکی کرو تا کہ فلاح پاؤ

☆☆☆☆☆

☆ یہ ، بھی ، تو کون سے حروف ہیں

الف	حروف بیانیہ	ب	حروف تخصیص	ج	حروف شرط وجزا	د	حروف استدراک

☆☆☆☆☆

☆ ایسے حروف جو انبساط، تاسف، نفرین تحسین تعجب اور انتباہ کے جذبات اجاگر کریں کیا کہلاتے ہیں؟

الف	حروف تخصیص	ب	حروف فجائیہ	ج	حروف علت	د	حروف بیانیہ

☆☆☆☆☆

☆ اللہ اکبر وہ بلندی سے گرا اور بچ گیا۔ واہ کیا منظر ہے، سبحان اللہ! کیا پاکیزگی ہے۔ ان میں کون سا حروف استعمال ہے۔

الف	حروف انبساط	ب	حروف تحسین	ج	حروف تعجب	د	حروف نفرین

☆☆☆☆☆

☆ درج ذیل میں کون سا حروف تاسف میں نہیں آتا

الف	افسوس	ب	حیف	ج	وائے	د	آہا

☆☆☆☆☆

☆ شاباش ، واہ بھئی واہ ، بہت خوب ، آفرین ، صد آفرین ، مرحبا ماشاءاللہ ، جزاک اللہ کون سے حروف میں شمار ہوتے ہیں۔

الف	حروف وصل	ب	حروف تحسین	ج	حروف انبساط	د	حروف نفرین

☆☆☆☆☆

☆ اللہ اللہ! رازق تو پتھر میں کیڑے کو بھی رزق پہنچاتا ہے۔ اللہ اللہ کون سے حروف میں شمار ہوتا ہے۔

الف	حروف تعجب	ب	حروف نفرین	ج	حروف وصل	د	حروف تاسف

☆☆☆☆☆

☆ خبردار ، دیکھو دیکھو ذرا دھیان سے یہاں گڑھا ہے۔

الف	حروف تنبیہ	ب	حروف وصل	ج	حروف تعجب	د	حروف انبساط

☆☆☆☆☆

☆ گرہن کو انگلش میں کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Sight	(D)	Eclipse ✓	(C)	Jewllary	(B)	Ocean	(A)

☆☆☆☆☆

☆ قتل رحم کو انگلش میں کہتے ہیں۔ بیمار جانور کو ذبح کرنا ۔

Sacrifice	(D)	Terrify	(C)	Euthanize ✓	(B)	Multiply	(A)

☆☆☆☆☆

☆ مخیر کی انگلش ہے۔ ← خیرات کرنے والا

Confused	(D)	Clourful	(C)	Enatmologist	(B)	Philinthropist ✓	(A)

☆☆☆☆☆

☆ ششدر ہونا کی انگلش ہے۔

Surprised	(D)	Astonished	(C)	take aback	(B)	All of three ✓	(A)

☆☆☆☆☆

☆ محاورہ کی انگلش ہے۔ ضرب المثل ← اسم صفت ← ترجمی فعل

Phrasal verb	(D)	Idiom ✓	(C)	Adjective	(B)	Proverb	(A)

☆☆☆☆☆

☆ دردشقیقہ کی انگلش ہے۔ (آدھے سر کی درد)

Migraine ✓	(D)	Scitica	(C)	Backache	(B)	Headache	(A)

☆☆☆☆☆

☆ مشاق کا مطلب ہے۔

Firtilizer	(D)	Dumb	(C)	Expert ✓	(B)	Palyer	(A)

☆☆☆☆☆

☆ سابقہ کو انگلش میں ---------- کہتے ہیں۔ ← لاحقہ

Suffixe	(D)	Prefixe ✓	(C)	Gallon	(B)	None of three	(A)

☆☆☆☆☆

☆ مَلِک کی جمع ہے۔ ← مُلکتے

ملکات	(D)	ملائکہ ✓	(C)	ملوک	(B)	ممالک	(A)

☆☆☆☆☆

☆ مِلک کی جمع ہے۔ ← Property

ملوک	(D)	ممالک	(C)	ملائکہ	(B)	املاک ✓	(A)

☆☆☆☆☆

☆ خَلَق کی جمع ہے۔ ← خلقیا

تینوں درست	(D)	خلقت ✓	(C)	خلائق	(B)	اخلاق	(A)

☆☆☆☆☆

مخلوق

Scanned with CamScanner

(5)

5th Lecture.

کتابیات برائے اردو قواعد نویسی

۱۔	اُردو املا	رشید حسن خان
۲۔	جامع القواعد	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی
۳۔	اُردو قواعد	مولوی عبدالحق
۴۔	اُردو املا اور رسم الخط	ڈاکٹر فرمان فتح پوری
۵۔	صحت تلفظ	سید بدرالحسن
۶۔	زبان اور اردو زبان	ڈاکٹر فرمان فتح پوری
۷۔	لسانیات، زبان اور رسم الخط	ڈاکٹر اشرف کمال
۸۔	اُردو قواعد	ڈاکٹر شوکت سبزواری
۹۔	اُردو کیسے لکھیں	رشید حسن خان
۱۰۔	اُردو املا اور اس کی اصلاح	ڈاکٹر ابو محمد سحر

☆☆☆☆☆☆

☆ اردو املا کس کی کتاب ہے؟

الف	ب	ج	د
ڈاکٹر فرمان فتح پوری	مولوی عبدالحق	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	رشید حسن خان ✓

☆☆☆☆☆

☆ جامع القواعد کس کی تصنیف ہے؟

الف	ب	ج	د
ڈاکٹر فرمان فتح پوری	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ✓	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	مولوی عبدالحق

☆☆☆☆☆

☆ اردو قواعد کس کی کتاب ہے؟

الف	ب	ج	د
ڈاکٹر فرمان فتح پوری	مولوی عبدالحق ✓	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	رشید حسن خان

☆☆☆☆☆

☆ اردو املا اور رسم الخط

الف	ب	ج	د
ڈاکٹر فرمان فتح پوری	مولوی عبدالحق	ڈاکٹر فرمان فتح پوری ✓	رشید حسن خان

☆☆☆☆☆

☆ اردو کیسے لکھیں کس کی تصنیف ہے؟

الف	ب	ج	د
ڈاکٹر فرمان فتح پوری	مولوی عبدالحق	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	رشید حسن خان ✓

☆☆☆☆☆

☆ سید بدرالحسن کی کتاب ہے۔

الف	ب	ج	د
اردو قواعد	صحت تلفظ ✓	اردو املا	اردو املا اور رسم الخط

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

سابقے لاحقے

لاحقہ

سابقے اور لاحقے کے بارے میں منصف خان سحابؔ میں لکھتے ہیں۔

''کسی بھی زبان کے مفرد الفاظ کو مرکب کی شکل دینے کے لیے سابقوں اور لاحقوں سے کام لیا جاتا ہے۔ اردو زبان مختلف زبانوں کا حسین امتزاج ہے ۔اردو زبان میں ہندی، عربی، انگریزی اور زیادہ تر فارسی زبان کے سابقے اور لاحقے استعمال ہوتے ہیں۔

(''نگارستان'' منصف خان سحابؔ ص ۱۸۹)

سابقہ Prefix

بامعنی الفاظ سے پہلے لگنے والے الفاظ کو سابقے Prefixes کہتے ہیں۔ یہ عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کا مادہ ہے۔ س ب ق، اور سبق کا مطلب ہے پہلے ہونا، مقدم ہونا، آگے لگنا۔ گویا وہ لفظ جو کسی اور لفظ سے پہلے لگ کر مرکب الفاظ بنائے اسے سابقہ کہتے ہیں۔ مثلاً تمیز سے بدتمیز، دل سے افسردہ دل، خیال سے آزاد خیال اور لائق سے نالائق وغیرہ۔ ان الفاظ میں ''بد''، ''افسردہ''، ''آزاد'' اور ''نا'' سابقے ہیں۔

لاحقہ Suffixe

بامعنی الفاظ کے بعد لگنے والے الفاظ کو لاحقے Suffixes کہتے ہیں۔ یہ بھی عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کا مادہ ہے۔ ل ح ق۔ لحق مطلب ہے بعد آنا، پیچھے لگنا، پیروی کرنا گویا وہ الفاظ جو کسی لفظ کے بعد میں لگ کر مرکب لفظ بنائیں، لاحقے کہلاتے ہیں مثلاً حق آگاہ، ادب آموز تیر انداز وغیرہ۔ ان الفاظ میں ''آگاہ''، ''آموز'' اور ''انداز'' لاحقے ہیں۔

سابقے	مرکب الفاظ
پانی ← آب	آب دوز، آب پاشی، آب دیدہ، آب یاری
بکھرنا ← آشفتہ	آشفتہ مو، آشفتہ سری، آشفتہ مغز، آشفتہ حال
بغیر ← بلا	بلاعنوان، بلاناغہ، بلاقیمت، بلاتمیز، بلاامتیاز، بلااجرت،
تلخ	تلخ مزاج، تلخ خو، تلخ کام، تلخ نوا، تلخ کلام، تلخ حقیقت،
خشک	خشک پوست، خشک مغز، خشک سالی، خشک دماغ، خشک فکر
سادہ	سادہ مزاج، سادہ رو، سادہ حال، سادہ لوح، سادہ دل، سادہ خیال
چھ ← شش	شش ماہی، شش جہات، شش پہلو، شش پایہ، شش منزل
رکھنے والا ← صاحب	صاحب سیف، صاحب قلم، صاحب دل، صاحب کرامت
مرکز ← صدر	صدر نشیں، صدر مہتمم، صدر شعبہ، صدر بازار، صدر دفتر، صدر مقام
غلط	غلط نامہ، غلط خط، غلط انداز، غلط کار، غلط فہمی، غلط فکری

سابقے	مرکب الفاظ
آگ ← آتش	آتش کدہ، آتش فشاں، آتش پرست، آتش باز
بد	بداطوار، بدانجام، بدخواہ، بددیانت، بدزبان، بدسیرت،
بن	بن بیاہا، بن سلا، بن بادل، بن کلام، بن بلایا
تنگ	تنگ حال، تنگ سوچ، تنگ ظرف، تنگ نظر، تنگ دست،
خلاف	خلاف اصول، خلاف توقع، خلاف عمل، خلاف وعدہ،
سبک	سبک سیر، سبک خرام، سبک عمل، سبک رفتار، سبک دوش، سبک رو
شیریں	شیریں کلام، شیریں بیان، شیریں، انداز، شیریں سخن،
صد	صد انداز، صد پارہ، صد رنگ، صد شاخ، صد رنگ، صد رشتہ
عالی	عالی شان، عالی حوصلہ، عالی دماغ، عالی جاہ، عالی ظرف
غیر	غیر ضروری، غیر شفاف، غیر اہم، غیر آباد، غیر مشروط،

سابقے	مرکب الفاظ
کھلا ← فراخ	فراخ حوصلہ، فراخ ذہن، فراخ دامن، فراخ دل، فراخ فکری
قبل	قبل از سخن، قبل از مسیح، قبل از ہجری، قبل از وقت، قبل از ناشتہ، قبل از خواب
کم	کم وزن، کم تر، کم فہم، کم عقل، کم اصل، کم توجہ، کم خرچ، کم ہمت، کم گو
گراں	گراں مایہ، گراں قدر، گراں فروشی، گراں بہا، گراں قیمت، گراں خوابی
لا	لاتعداد، لاعلاج، لاحاصل، لاحول، لاعلاج، لامکاں، لاولد

سابقے	مرکب الفاظ
قابل	قابل ذکر، قابل دید، قابل تحسین، قابل قدر، قابل فہم، قابل ستائش
کج	کج راہ، کج فکر، کج رو، کج رفتار، کج فہم، کج ادا، کج طبع، کج کلاہی
کوتاہ	کوتاہ اندیش، کوتاہ نظر، کوتاہ فکری، کوتاہ نگاہی، کوتاہ قامت، کوتاہ قد
گم	گم راہ، گم کردہ، گم نشان، گم گشتہ، گم نام، گم شدہ
مہا	مہا پاپ، مہادیو، مہاراجہ، مہابھارت، مہاکاج، مہاتما، مہابت

Scanned with CamScanner

نا	نالائق، نامعقول، نامراد، ناخلف، ناشناس، ناہنجار، نافرمان، ناپید،	نازک	نازک مزاج، نازک بدن، نازک اندام، نازک دل، نازک طبع،
نرم	نرم رو، نرم سیر، نرم دل، نرم آواز، نرم مزاج، نرم رفتاری	نو	نوعمر، نوخیز، نوزائیدہ، نوگرفتار، نولکھا، نومسلم، نودولت، نو روز
نیم	نیم شب، نیم گرم، نیم ٹھنڈا، نیم جاں، نیم خوردہ، نیم سوختہ، نیم روز	نیک	نیک دل، نیک فکر، نیک سیرت، نیک نیت، نیک مزاج، نیک نام
ہزار	ہزار آواز، ہزار سخن، ہزار پا، ہزار داستان، ہزار چشمہ، ہزار رنگی	ہشت	ہشت پہلو، ہشت سری، ہشت انداز، ہشت ضلعی، ہشت چشم،
ہفت	ہفت رنگ، ہفت انداز، ہفت اقلیم، ہفت سمندر، ہفت زبان، ہفت روزہ،	ہم	ہم سایہ، ہم نوالہ، ہم پیالہ، ہم فکر، ہم آواز، ہم کنار، ہم مکتب، ہم نام
ہمہ	ہمہ تن، ہمہ یاراں، ہمہ دانی، ہمہ قدرت، ہمہ دوستاں	یک	یک جان، یک قالب، یک دل، یک جہتی، یک خیالی، یک راہی،

☆☆☆☆☆

تشبیہ

تعریف: تشبیہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی مشابہت، تمثیل یا ایک چیز کو دوسری چیز کے مانند ٹھہرانے کے ہیں۔ اصطلاح میں جب کسی ایک چیز کو کسی مشترک خصوصیت کی بنا پر کسی دوسری چیز کے مانند قرار دیا جائے تو اسے تشبیہ کہتے ہیں۔ وہ خصوصیت، صفت یا خوبی جس کی بنا پر ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دی جاتی ہے، وہ چیز دوسری چیز میں پہلی چیز کی نسبت زیادہ نمایاں، زیادہ واضح اور زیادہ اثر انگیز ہوتی ہے۔

۱۔ میرا بیٹا خوب صورت ہے

۲۔ میرا بیٹا چاند کی طرح خوبصورت ہے۔

ان دونوں جملوں میں دوسرا جملہ پہلے جملے کی نسبت زیادہ واضح اور پر تاثیر ہے۔

ارکان تشبیہ

۱۔ مشبہ: جس چیز کو مشترک خصوصیت کی بنا پر کسی دوسری چیز سے تشبیہ دی جائے مشبہ کہتے ہیں۔

۲۔ مشبہ بہ: وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دی جائے اسے مشبہ بہ کہتے ہیں۔ یہ مشبہ کی نسبت خوبی کے لحاظ سے زیادہ مکمل ہوتی ہے۔ اگر ایک خوبی اور دوسری چیز کی خوبی میں کوئی زیادہ فرق نہ ہو تو وہ تشبیہ نہیں ہوگی بلکہ وہ تشابہ کہلائے گا۔

انعام، احسان کی طرح خوبصورت ہے۔ (یہ تشابہ ہے)

انعام، چاند کی طرح خوبصورت ہے۔ (یہ تشبیہ ہے) اس کنویں کا پانی ہمارے گاؤں کے کنویں کے پانی کی مانند ٹھنڈا ہے۔ (یہ تشابہ ہے)

اس کنویں کا پانی برف کی مانند ٹھنڈا ہے۔ (یہ تشبیہ ہے)

(یاد رہے مشبہ بہ کا تلفظ "مشبہ بے ہی" ہے۔ غلط العام اور غلط العوام میں اسے "مشبہ با" پڑھا جاتا ہے۔

۳۔ وجہ شبہ: وہ مشترک صفت جو مشبہ اور مشبہ بہ میں پائی جائے وجہ شبہ یا وجہ تشبیہ کہلاتی ہے۔

۴۔ حرف تشبیہ: وہ حرف جو تشبیہ دینے کے لیے استعمال کیا جائے حرف تشبیہ کہلاتا ہے۔ چند ایک حروف تشبیہ درج کیے جاتے ہیں۔

سا سی کی جیسی کا سا مثل مانند ایسا طرح یوں ایسے شکل برنگ جیسے گویا یا جوں

۵۔ غرض تشبیہ: جس مقصد کے لیے تشبیہ دی جائے اسے غرض تشبیہ کہتے ہیں۔

اہم نکات:

حروف تشبیہ کو علم بیان میں ادات تشبیہ بھی کہتے ہیں۔ مشبہ اور مشبہ بہ کو طرفین تشبیہ کا نام دیا جاتا ہے مزید یہ کہ مشبہ اور مشبہ بہ میں پائے جانے والے خصائص ایک سے زیادہ بھی ہو سکتے ہیں۔ مثلاً جب ہم کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

کہ تم ہو کہ پھول ہے اک گلاب کا

تو تم یعنی محبوب اور گل دونوں میں ایک سے زیادہ محاسن موجود ہیں۔

۱۔ خوبصورتی ۲۔ رنگ ۳۔ نازکی ۴۔ تازگی

☆ درج ذیل اشعار کے ارکان تشبیہ کی وضاحت کے لیے مشق کریں۔

مہک رہی ہے فضا بھینی بھینی خوشبو سے — گورا بدن ہے کہ ٹکڑا ہے کوئی چندن کا

نک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے — کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا

آیا ہے تو جہاں میں مثال شرار دیکھ — دم دے نہ جائے ہستی ناپایدار دیکھ

مری طرح سے مہ و مہر بھی ہیں آوارہ — کسی حبیب کی یہ بھی ہیں جستجو کرتے

جیسے گہوارے میں سو جاتا ہے طفل شیر خوار — موج مضطر تھی کہیں گہرائیوں میں مست خواب

یہ آب و تاب حسن یہ عالم شباب کا — تم ہو کہ اک پھول کھلا ہے گلاب کا

عشق اک میر بھاری پتھر ہے — کب یہ مجھ ناتواں سے اٹھتا ہے

جھپکی ذرا جو آنکھ جوانی گزر گئی — بدلی کی چھاؤں تھی ادھر آئی اُدھر گئی

آنسو ہمارے گر گئے اُن کی نگاہ میں — ان موتیوں کی اب کوئی قیمت نہیں رہی

چونکہ مبالغہ تشبیہ کو موثر، دلنشین بناتا ہے اس لیے متکلم یا شاعر تشبیہ دیتے وقت مبالغے سے کام لیتا ہے۔

فنا ہو غم میں یوں اے جان زار آہستہ آہستہ — کہ جیسے راکھ ہو جل کر سگار آہستہ آہستہ

انسان کا غم سے گھل گھل کر مرنا اور سگار کا آہستہ آہستہ جل کر فنا ہونا کتنی مکمل تشبیہ ہے۔ تشبیہی اسلوب بیان سے کلام کتنا موثر اور دل نشین ہو گیا ہے۔

تشبیہ کی متعدد اقسام بیان کی گئی ہیں، علم بیان کی کتب میں جو مشترک اقسام ملتی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ تشبیہ مفصل ۲۔ تشبیہ مجمل ۳۔ تشبیہ موکد ۴۔ تشبیہ مرسل ۵۔ تشبیہ قریب

۶۔ تشبیہ بعید ۷۔ تشبیہ جمع ۸۔ تشبیہ تسویہ ۹۔ تشبیہ مقبول ۱۰۔ تشبیہ اضمار

تشبیہ مفصل میں تمام ارکان تشبیہ موجود ہوتے ہیں، تشبیہ مجمل میں وجہ شبہ کا ذکر نہیں ہوتا، تشبیہ مؤکد میں حرف تشبیہ نہیں ہوتا، تشبیہ مرسل ہر تشبیہ ہوتی ہے سوائے تشبیہ موکد کے، تشبیہ قریب جلد سمجھ میں آجاتی ہے اور تشبیہ بعید جلد سمجھ میں نہیں آتی، جس میں ایک سے زیادہ مشبہ اور مشبہ بہ ہوں اسے تشبیہ جمع کہتے ہیں، تشبیہ تسویہ میں مشبہ ایک سے زیادہ ہوتے ہیں مگر مشبہ بہ ایک ہی ہوتا ہے تشبیہ ملفوف میں مشبہ اور مشبہ بہ ایک سے زیادہ ہوں لیکن ترتیب اس طرح ہو کہ مشبہ مشبہ کے ساتھ اور مشبہ بہ مشبہ بہ کے ساتھ ہوں۔ مفروق میں مشبہ کے ساتھ مشبہ بہ کا ذکر آتا ہے لیکن مشبہ اور مشبہ بہ ایک سے زیادہ ہوں۔ تشبیہ اضمار میں بظاہر معلوم نہیں ہوتا کہ تشبیہ ہے مگر ذرا غور و خوض کے بعد معلوم ہو جاتا ہے کہ کہنے والے نے چھپا کر تشبیہ دی ہے۔

تشبیہ مفصل ← تفصیلات

جگنو کی روشنی ہے کاشانہ چمن میں — یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں

مشبہ	مشبہ بہ	حرف تشبیہ	وجہ تشبیہ	غرض تشبیہ
جگنو کی روشنی	شمع	یا	روشنی/تابناکی	جگنو کی روشنی واضح کرنا

زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے — ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

مشبہ	مشبہ بہ	وجہ تشبیہ	حرف تشبیہ	غرض تشبیہ
زندگی	طوفان	زندگی کا طوفانی کیفیت کا حامل ہونا	یا	زندگی کے مصائب ظاہر کرنا

نازگی اس کے لب کی کیا کہیے — پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

شبہ	مشبہ بہ	وجہ تشبیہ	حرف تشبیہ	غرض تشبیہ

Scanned with CamScanner

لب	پنکھڑی	نازکی، ملائمت	کی سی	نزاکت ظاہر کرنا

شمع کی مانند اس بزم میں ہم چشم نم آئے تھے دامن تر چلے

مشبہ	مشبہ بہ	وجہ تشبیہ	حرف تشبیہ	غرض تشبیہ
ہم (انسان)	شمع	رونا	مانند	رونے کی کیفیت ظاہر کرنا

درج بالا اشعار تشبیہ مفصل کے ذیل میں آتے ہیں کیونکہ ان میں جملہ ارکان تشبیہ موجود ہیں۔

اسے تشبیہ کا دوں آسرا کیا وہ خود اک چاند ہے پھر چاند سا کیا

مشبہ	مشبہ بہ	حرف تشبیہ	وجہ تشبیہ	غرض تشبیہ
وہ محبوب	چاند	سا	خوبصورتی	خوبصورتی ظاہر کرنا

درج بالا شعر میں تشبیہ کا استعمال بھی ہے اور استعارہ بھی خوبصورتی سے استعمال کیا گیا ہے۔ وہ خود ایک چاند ہے میں چاند استعارہ ہے اور چاند سا میں چاند کا لفظ تشبیہ کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ استعارہ پڑھتے ہوئے اس پر تفصیل سے بات کریں گے۔

۱۔ تشبیہ مجمل

چال ایسی جیسے کڑی کماں کا تیر دل میں ایسے کہ جا کرے کوئی

مشبہ	مشبہ بہ	حرف تشبیہ	وجہ تشبیہ	غرض تشبیہ
چال	تیر	ایسے جیسے	×	چال اور تیر کی اثر انگیزی

تشبیہ مجمل میں وجہ شبہ کا ذکر نہیں ہے لیکن کڑی کمان سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ محبوب کی چال بھی عاشق کے دل میں تیر کی طرح پار ہو جاتی ہے۔

تشبیہ موکد بسا اوقات تشبیہ کے شعر یا جملے میں حرف تشبیہ موجود نہیں ہوتا، مخفی ہوتا ہے۔ ایسے شعر کو تشبیہ موکد سے موسوم کیا جاتا ہے۔ درج ذیل اشعار ملاحظہ ہو

خوب صورت ستارہ آنکھوں سے زندگی کا نصیب چمکا ہے

مشبہ	مشبہ بہ	وجہ تشبیہ	حرف تشبیہ	غرض تشبیہ
آنکھیں	ستارہ	چمک	×	آنکھوں کی خوبصورتی ظاہر کرنا

کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا

مشبہ	مشبہ بہ	وجہ تشبیہ	حرف تشبیہ	غرض تشبیہ
دل	پیالہ	شکستگی	×	شکستگی ظاہر کرنا

۴۔ تشبیہ مرسل تشبیہ مرسل وہ تشبیہ ہے جس میں حرف تشبیہ کا ذکر ہو۔ تشبیہ موکد میں حرف شبہ نہیں ہوتا گویا تشبیہ موکد کے علاوہ تشبیہ کی تمام اقسام اس میں پائی جاتی ہیں۔

یہ مینہ کے قطرے مچل رہے ہیں کہ ننھے سیارے ڈھل رہے ہیں افق سے موتی ابل رہے ہیں گھٹائیں موتی لٹا رہی ہیں

۵۔ تشبیہ قریب اگر وجہ شبہ با آسانی سمجھ میں آجائے تو ایسی تشبیہ کو تشبیہ قریب سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ایسی تشبیہ میں وجہ تشبیہ بالعموم مذکور نہیں ہوتی جیسے شبنم کے قطروں کو موتی قرار دینا یا محبوب کے قد کو سرو شمشاد کہنا

برگ گل پہ رکھ گئی شبنم کا موتی بادِ صبح اور اس موتی کو چمکاتی ہے سورج کی کرن

ذرا شوخی ان کی تو دیکھیے لیے زلف خم شدہ ہاتھ میں مرے پاس آئے دبے دبے مجھے سانپ کہہ کہ ڈرا دیا

۶۔ تشبیہ بعید تشبیہ بعید ایسی تشبیہ کو کہتے ہیں جس کی وجہ تشبیہ کافی غور و خوض کے بعد سمجھ میں آئے۔

گذر جا عقل سے آگے کہ یہ نور چراغ راہ ہے منزل نہیں ہے

یہ شعر تشبیہ بعید کا ہے کیونکہ عقل کو چراغ راہ سے تشبیہ دی گئی ہے۔ فی الفور اس کی تفہیم دشوار ہے۔ غور کرنے پر فہم میں آتی ہے کہ جس طرح چراغ راہ رستہ دکھاتا ہے بعینہ عقل و خرد بھی زندگی کی تاریک راہوں کو اجالے بخشتی ہے۔

۷۔ تشبیہ جمع جب مشبہ واحد ہو اور مشبہ بہ کئی ہوں تو اس تشبیہ کو تشبیہ جمع کہا جاتا ہے

خنجر تھا الٰہی یا زبان تھی خنجر سے زیادہ وہ رواں تھی

Scanned with CamScanner

۸۔ تشبیہ تسویہ

تھی یا کوئی آتشیں دم　　یا شعلۂ آتشِ جہنم

جس کلام میں مشبہ تو کئی ہوں اور مشبہ بہ واحد ہو تو ایسی تشبیہ تسویہ کہلاتی ہے۔

۹۔ تشبیہ مقبول

عجب نہیں ہے کہ آرائشِ زمانہ ہے　　حنائی پنجہ ہوں تاک و چنار و بید و انجیر

جس تشبیہ میں غرض تشبیہ اچھی طرح پوری ہوا سے تشبیہ مقبول کہتے ہیں

۱۰۔ تشبیہ اضمار

حکم ناطق لکھا گیا یہ کہیں　　خال کہ دانہ اور زلف کو دام

مشبہ و مشبہ بہ مفرد مرکب کسی بھی قسم کے ہوں مگر ان کا انداز ایسے ہو جیسے انکار کیا جا رہا ہے تو ایسی تشبیہ کو تشبیہ اضمار سے موسوم کرتے ہیں

کیوں اسے قفل در گنج محبت لکھیے　　کیوں اسے نقطہ پرکار تمنا کہیے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ نیم شب نیک نام ہمہ تن نرم رو ان چاروں مرکب الفاظ کا پہلا لفظ ہے

A	B	C	D
سابقہ ✓	لاحقہ	فاصلہ صغریٰ	فاصلہ کبریٰ

☆☆☆☆☆

☆ درج ذیل مرکب الفاظ میں سابقہ نہیں ہے۔

A	B	C	D
ہشت پہلو	نیک دل	نالائق	صدر نشیں ✓

☆☆☆☆☆

☆ مرکب لفظوں میں ایک جیسے پہلے آنے والے لفظ کو کیا کہتے ہیں؟

A	B	C	D
سابقہ ✓	لاحقہ	استعارہ	تشبیہ

☆☆☆☆☆

☆ مرکب لفظوں میں ایک جیسے بعد میں آنے والے لفظ کو کیا کہتے ہیں؟

A	B	C	D
سابقہ	لاحقہ ✓	استعارہ	تشبیہ

☆☆☆☆☆

☆ لاتعداد، لاعلاج، لاحاصل، لاحول، لاعلاج، لامکاں، لاولد ۔۔ان لفاظ میں سابقہ کیا استعمال ہوا ہے۔

A	B	C	D
تعداد	حول	علاج	لا ✓

☆☆☆☆☆

☆ احتراز کرنا کو انگلش میں کہتے ہیں

(A)	(B)	(C)	(D)
To dance with	To steer clear of ✓	To Gallop ✗	To ponder over

☆☆☆☆☆

☆ مصیبت کا دور کی انگلش ہے۔

(A)	(B)	(C)	(D)
Rising Star	Winter days	Golden era	Rainy days ✓

☆☆☆☆☆

☆ ایلچی کی انگلش ہے۔

(A)	(B)	(C)	(D)
Ambassador	Agent	emissary	All of three ✓

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

☆ نئی روح پھونکنا

(A) Breathed new life ✓ (B) Lost Cost (C) Bend on (D) Last drop

☆☆☆☆☆

☆ درست جملے کی نشان دہی کریں۔

(A) برائے مہربانی جاؤ (B) برائے کرم جاؤ (C) برائے نوازش جاؤ (D) براہ مہربانی جاؤ ✓

☆☆☆☆☆

☆ درست جملے کی نشان دہی کریں۔

(A) ریوڑ جنگل میں چر رہی ہے (B) ریوڑ جنگل میں چر رہے ہے (C) ریوڑ جنگل میں چر رہا ہے ✓ (D) ریوڑ جنگل میں چر رہی ہیں۔

☆☆☆☆☆

☆ درست جملے کی نشان دہی کریں۔

(A) وہ ناک پر مچھر نہیں بیٹھنے دیتا (B) وہ منہ پر مچھر نہیں بیٹھنے دیتا

(C) ✓ وہ ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا (D) وہ پیشانی پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا۔

☆☆☆☆☆

☆ جب کوئی شخص موقع نکل جانے کے بعد کوئی کام کرتا ہے تو یہ مثل کہتے ہیں۔

(A) ✓ عید کے پیچھے ڑو (B) شیخی اور تین کانے

(C) ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ (D) جس کی لاٹھی اس کے بھینس

☆☆☆☆☆

☆ ٹیڑھی کھیر کس کو کہتے ہیں؟

(A) ✓ جب کوئی کام مشکل لگ رہا ہو (B) جب شدید گرمی

(C) جب منظر سہانا ہو (D) جب کوئی بے وفائی کرے

☆☆☆☆☆

☆ قرن کی جمع ہے۔

(A) قرینہ (B) قرائن (C) ✓ قرون (D) قریں

☆☆☆☆☆

☆ قصہ کی جمع ہے۔

(A) قصوص (B) ✓ قصص (C) قصائص (D) قیص

☆☆☆☆☆

☆ قطب کی جمع ہے۔

(A) ✓ اقطاب (B) قطبین (C) قطبیات (D) قطیب

☆☆☆☆☆

☆ اغیار کی واحد ہے

(A) غیور (B) ✓ غیر (C) غیرت (D) غیار

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

استعارہ

تعریف:

استعارہ کے لغوی معنی ''ادھار لینا'' کے ہیں مگر علم بیان کی اصطلاح میں جب کوئی لفظ اپنے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال کیا جائے کہ اس کے حقیقی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہو مگر حرف تشبیہ نہ ہو تو اسے استعارہ کہتے ہیں۔

ارکان استعارہ

۱۔ مستعار لہ — وہ شخص یا چیز جس کے لیے کوئی لفظ مستعار لیا جائے۔

۲۔ مستعار منہ — وہ شخص یا چیز جس سے کوئی لفظ مستعار لیا جائے۔

۳۔ وجہ جامع — وہ مشترک خوبی جس کی بنا پر ایک چیز بول کر دوسری مراد لی جاتی ہے۔

(نوٹ) وجہ جامع استعارے میں مذکور نہیں ہوتی مگر غور کرنے پر اسے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

مثالیں:

۱۔ وہ مسکراتا ہے تو موتی دکھائی دیتے ہیں۔ ۲۔ اس نے رو رو کر سارے موتی ضائع کر دیے۔

پلکوں	سے	گر	نہ	جائیں	یہ	موتی	سنبھال	لو
دنیا	کے	پاس	دیکھنے	والی	نظر	کہاں		

☆☆☆

پلکوں سے آنسو گرتے ہیں، آنکھوں سے آنسو گرتے ہیں۔ پیار و محبت میں پیاروں کے آنسوؤں کو موتیوں سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ چمکدار دانتوں کو بھی موتیوں سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ آنسو کا ذکر نہ آئے دانت کا ذکر نہ آئے خود سوچنا پڑے۔ تو استعارہ ہوگا۔ موتی سے خود اندازہ لگانا ہے کہ آنسو ہے کہ دانت ہے۔

بچا	لیا	ہے	یتیمی	سے	کتنے	پھولوں	کو		
سہاگ	کتنی	بہاروں	کے	رکھ	لیے	تو	نے		

☆☆☆

مشیر کاظمی نے اپنے اس ملی نغمے میں پھولوں کا استعارہ استعمال کیا ہے اور بہاروں کا استعارہ شادی شدہ خواتین کے لیے برتا ہے۔ اس سے شعر کا لطف اور تاثیر دوبالا ہو گئے ہیں۔

سنا	ہے	دن	کو	اسے	تتلیاں	ستاتی	ہیں		
سنا	ہے	رات	کو	جگنو	ٹھہر	کے	دیکھتے	ہیں	

☆☆☆

پہلے مصرعے میں محبوب کے وجود کے لیے پھولوں سے استعارہ کیا گیا ہے اور دوسرے مصرعے میں روشن اور چمکدار کہا گیا ہے اسی لیے پھولوں کو تتلیاں ستاتی ہے اور جگنو ٹھہر کے دیکھتے ہیں۔

تشبیہ اور استعارہ میں فرق:

تشبیہ		استعارہ
① ارکان تشبیہ پانچ ہیں		ارکان استعارہ تین ہیں
② تشبیہ استعارہ کی ابتدائی صورت ہے۔		استعارہ تشبیہ کی بلیغ ترین صورت ہے۔
③ ارکان تشبیہ پانچ سے کم بھی ہو جاتے ہیں		ارکان استعارہ تین ہوتے ہیں لیکن تحریری ذکر صرف ایک یعنی مستعار منہ کا ہی ہوتا ہے

Scanned with CamScanner

(9) تشبیہ میں طرفین تشبیہ واضح ہوتے ہیں		استعارہ طرفین استعارہ موجود نہیں ہوتے
(5) تشبیہ میں مشبہ اور مشبہ بہ دونوں ہوتے ہیں		استعارہ میں مشبہ نہیں ہوتا خود سوچنا ہوتا ہے۔
(6) تشبیہ میں لفظ اپنے حقیقی معنوں میں استعمال ہوتا ہے		استعارہ میں لفظ کا مصرف اپنے مجازی معنوں میں ہوتا ہے۔
(7) تشبیہ ایک چیز کو کسی دوسری چیز کے مماثل یا مانند قرار دیا جاتا ہے		استعارے میں ایک چیز کو کسی دوسری چیز کے ہو بہو قرار دیا جاتا ہے
(8) تشبیہ کی بنیاد حقیقت پر ہوتی ہے		استعارہ کی بنیاد مجاز پر ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

مجاز مرسل

تعریف :

علم بیان کی رو سے اگر کوئی لفظ اپنے اصلی اور حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو اور اس لفظ کے حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق موجود نہ ہو تو اسے مجاز مرسل کہتے ہیں۔

مجاز مرسل ترکیب دو الفاظ پر مشتمل ہے۔

۱۔ مجاز (اس سے مراد کسی لفظ کا وہ مطلب ہے جو حقیقی نہ ہو ۲۔ مرسل (مرسل سے مراد 'ارسال کرنے والا' اور 'بھیجنے والا' ہے

تحریر و عبارت کے ہر لفظ کے کوئی خاص معنی مراد لیے جاتے ہیں۔ اگر کسی لفظ سے وہی معنی مراد لیے جائیں جس کے لیے اسے وضع کیا گیا ہے تو اسے حقیقت کہتے ہیں لیکن اگر اس سے حقیقی معنی کی بجائے وہ معنی مراد لیے جائیں جو حقیقی نہ ہوں لفظ تو وہی ہو لیکن اس سے معنی غیر حقیقی لیے جائیں تو وہ معانی مجازی ہوں گے اور ایسے عمل کو مجاز کہتے ہیں۔

مجاز اور حقیقت کا فرق

ایک پروفیسر صاحب اپنے ایک دوست پروفیسر سے ملنے ان کے گھر گئے۔ موصوف بورڈ کے حل شدہ پرچہ جات کا ایک بہت بڑا بنڈل اٹھائے باہر آ رہے تھے جو انہوں نے ڈاک کے سپرد کرنا تھا۔ پروفیسر صاحب نے تجاہل عارفانہ سے کام لیتے ہوئے پوچھا پروفیسر صاحب یہ کیا ہے؟ تو جواب میں انہوں نے فرمایا: " محترم! یہ آٹے کے کی بوری ہے، بچوں کی فیس خریدا جائے گا بچوں کی فیس ادا ہوگی۔ ہے۔ یہ جملہ مجاز مرسل کا تھا۔ حالانکہ دونوں جانتے تھے کہ پرچہ جات ہیں۔ لیکن انہوں نے پرچہ جات کے بنڈل کو آٹے سے تعبیر کیا۔ قلم کی مزدوری سے رقم ملے گی اور رقم سے آٹا اور دیگر اناج

ایک شخص کی علالت سے صحت یابی کے موقع پر اس کے پیارے دوست پھولوں گلدستہ لے کر آئے۔ تھوڑی دیر بعد جانے لگے تو صحت یاب دوست نے انہیں تحفتاً ایک مجموعہ کلام پیش کیا اس کا عنوان تھا "گلدستہ نعت" جس میں نعت گو شعراء کی دو سو سے زیادہ نعتیں تھیں۔ یہ بھی ایک گلدستہ تھا۔ انہوں نے اپنے دوست کو پھولوں کا مجموعہ دیا۔ ایک نے نعتوں کے پھولوں کا مجموعہ دیا۔ دونوں گلدستے تھے۔ ایک پھول تھے دوسرے میں نعتوں کے پھول تھے۔ ایک جگہ گل کے معنی پھول دوسری جگہ نعت کے معنی پھول۔ یہ ہے مجاز مرسل۔

☆ میں آٹا پسوانے جا رہا ہوں ⟵ مراد ہے گندم پسوانے جا رہا ہوں

☆ اگر میرا ہاتھ پہنچ گیا ⟵ مطلب ہے اگر میری رسائی ہو گئی۔

☆ میری کامیابی میں میرے والدین کا ہاتھ ہے ⟵ والدین کا تعاون، محنت اور حوصلہ افزائی

مجاز مرسل کی کئی صورتیں ہیں۔ علم بیان کے ماہرین نے مجاز مرسل کی 24 اقسام بیان کی ہیں لیکن نصاب میں شامل اقسام درج ذیل ہیں۔

۱۔ کل بول کر جزو مراد لینا

☆ اس کے ہاتھ پر چھوٹا سا زخم ہے۔ ⟵ چھوٹا سا زخم پورے ہاتھ پر نہیں کسی حصے پر ہوتا ہے۔

☆ کانوں میں انگلیاں لینا ⟵ ہاتھوں کی انگلیاں دس ہوتی ہیں لیکن دس کی دس کانوں میں نہیں لی جا سکتیں۔

☆ بازار سے کتاب خریدی ⟵ کتاب سارے بازار سے نہیں کسی ایک دکان سے خریدی جاتی ہے۔

گر	کوئی	کہے	یا	علی	حیدر
بھاگیں	کانوں	میں	انگلیاں	لے	کر

Scanned with CamScanner

☆☆☆

دلی جو ایک شہر تھا عالم میں انتخاب
ہم رہنے والے ہیں اسی اجڑے دیار کے

پورا علاقہ

☆☆☆

کیا لکھ دیا ہے میں نے کہ تم ہو گئے خفا
لاؤ تو اک ذرا مری تحریر سامنے

ایک یا دو جملے

☆☆☆

اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا
ساغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہے

☆☆☆☆

☆ میری تحریر سامنے لاؤ یعنی میری لکھی ہوئی وہ سطور یا وہ جملہ دکھاؤ

☆ شاعر دلی شہر میں رہنا یعنی دلی کے کسی مکان میں رہنا کل کہہ کے جزو مراد ہے

چہرا

برقع اٹھتے ہی چاند سا نکلا
داغ ہوں اس کی بے حجابی سے

نقاب

☆☆☆

چہرہ دکھانے کے لیے سارا برقع تو نہیں اٹھایا جاتا صرف نقاب اٹھایا جاتا ہے۔ کل کہہ کر جز مراد لیا گیا ہے۔

۲۔ جزو بول کر کل مراد لینا

☆ اس نے ہماری بیٹی کا ہاتھ مانگا ⟵ بیٹی کا رشتہ مانگا ہے، ہاتھ کہہ کر پورا وجود مراد لیا ہے۔

☆ الحمد کے بغیر نماز نہیں ہوتی ⟵ الحمد ایک جز ہے سورہ فاتحہ کل ہے۔ جز کہہ کر کل مراد ہے۔

☆ آپ بسم اللہ کریں ⟵ یہاں بسم اللہ سے مراد ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

جس سر پہ غرور ہے آج یاں تاجوری کا
کل اس پہ یہیں شور ہے پھر نوحہ گری ہے

شخص / بندہ / انسان

رونا، ماتم کرنا
اظہار غم

☆☆☆

تو جہاں ناز سے قدم رکھ دے
وہ زمین آسمان ہے پیارے

☆☆☆

عمر

عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

☆☆☆

زندگی تو نے مجھے قبر سے کم دی ہے زمین
پاؤں پھیلاؤں تو دیوار میں سر لگتا ہے

ٹانگیں سیدھی کرنا

Scanned with CamScanner

☆☆☆

☆ جس سر کو غرور سے مراد، جس شخص کو غرور ہے ☆ قدم رکھ دے سے مراد ہے تو جہاں تشریف لے آئے

☆ چار دن سے مراد، مختصر زندگی ہے۔ ☆ پاؤں پھیلانا سے مراد، ٹانگیں پھیلانا ہے

۳۔ سبب بول کر مسبب مراد لینا

پہلے سبب اور مسبب کا مطلب سمجھتے ہیں۔ سبب کسی کام کی وجہ اور مسبب اس وجہ کا نتیجہ ہوتا ہے جسے انگلش میں Cause and effect کہتے ہیں۔

☆ بادل برسنا ⟵ مینہ برستا ہے، بادل کہہ کر بارش مراد ہے۔

☆ لہو بولتا ہے ⟵ رشتے اپنا آپ دکھاتے ہیں۔

☆ کسان کھیتوں کی پرورش اپنے لہو سے کرتا ہے۔
⟵ اس سے مراد ہے اپنے محنت اور توانائی سے کھیتوں میں ہریالی اور شادابی لاتا ہے۔

☆ دھوپ ختم ہوئی ⟵ یعنی روشنی اور حرارت چلی گئی

کس نے ہاتھ سے پٹکا ساغر موسم کی بے کیفی پر
اتنا ٹوٹ کے برسا بادل ڈوب چلا ے خانہ بھی

☆☆☆

جہاں کی پرورش اپنے لہو سے کرتا ہے
تو اس کے پیکر سادہ میں رنگ بھرتا ہے

★★★

پانی تھا آگ ، گرمی روز حساب تھی
ماہی جو سیخ موج تک آئی کباب تھی

★★★

اس شعر میں آگ کہہ کر شدید گرمی مراد لی گئی ہے۔

جاتی ہے دھوپ اجلے پروں کو سمیٹ کے
زخموں کو اب گنوں گا میں بستر پہ لیٹ کے

★★★

دھوپ اجلے پروں کو لپیٹ کر چلی گئی یعنی روشنی ختم ہوگئی شام ہوگئی بستر پر لیٹنے کا وقت آ گیا۔

۴۔ مسبب بول کر سبب مراد لینا

شراب سبب ہے اور نشہ مسبب نشہ کہہ کر شراب مراد لینا

بے خودوں سے نہ کوئی بات کرو
نشہ پی کر بہک جاتے ہیں

☆☆☆

☆ نشہ پلانا ⟵ نشہ نہیں پلایا جاتا بلکہ مشروب (بھنگ، چرس، شراب) پلائی جاتی ہے۔

☆ چولھے میں آگ جل رہی ہے ⟵ حالانکہ چولھے میں لکڑیاں یا کوئی ایندھن جل رہا ہوتا ہے۔

☆ لائبریری علم کا خزانہ ہوتی ہے ⟵ لائبریری نہیں بلکہ کتابوں کے مندرجات علم کا خزانہ ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

ہاتھ سے سب کچھ نکل گیا ← یہاں ہاتھ سے مراد ہے اختیار، جو ختم ہو گیا۔

نشہ	پلا	کے	گرانا	تو	سب	کو	آتا	ہے
مزا	تو	تب	ہے	گرتوں	کو	تھام	لے	ساقی

☆☆☆

آہٹ	کوئی	آئے	تو	لگتا	ہے	کہ	تم	ہو
سایہ	کوئی	لہرائے	تو	لگتا	ہے	کہ	تم	ہو

☆☆☆

آہٹ قدموں کی ہوتی ہے۔ جب قدم زمیں پر پڑتے ہیں تو اس سبب کا مسبب آہٹ ہے چاپ ہے۔

۵۔ ظرف بول کر مظروف مراد لینا

پہلے ظرف اور مظروف سمجھ لیں۔ ظرف برتن کو کہتے ہیں اور مظروف اس کے اندر موجود چیز کو کہتے ہیں۔ جیسے کپ کے اندر چائے ہے تو کپ ظرف ہے اور چائے مظروف، پیالے کھیر ہے تو پیالہ ظرف ہے اور کھیر مظروف۔ مرتبان میں اچار یا مربہ ہے تو مرتبان ظرف ہے اور اچار یا مربہ مظروف ہے۔

☆ دو پلیٹیں کھا گیا ← پلیٹ کہہ کر چاول، کھیر، حلوا یعنی غذا مراد ہے

☆ دو گلاس پی گیا ← گلاس کہہ کر دودھ، لسی، شربت، جوس یا پانی مراد ہے

☆ ٹھنڈی بوتل پی ← بوتل پینے سے مراد سوفٹ ڈرنک پیا ہے

☆ دیگچی ابل گئی ، ہنڈیا جل گئی ← دودھ ابلا ہے یا سالن جلا ہے مظروف کی بات ہو رہی ہے۔

خون	آنکھوں	سے	نکلتا	ہی	رہا
دل	کا	فوارا	اچھلتا	ہی	رہا

☆☆☆

فوارا کا لفظ استعمال کر کے جذبات و احساسات مراد لیے گئے ہیں۔

خنجر	چلے	کسی	پہ	تڑپتے	ہیں	ہم	امیرؔ
سارے	جہاں	کا	درد	ہمارے	جگر	مین	ہے

☆☆☆

اس شعر میں ظرف (جہاں) بول کر مظروف (اہل دنیا) مراد لیے گئے ہیں۔

قاصد	مگر	اغیار	کا	لکھا	ہے	جہاں	حال
پاتا	ہوں	وہاں	زور	قلم	اور	زیادہ	

☆☆☆

۶۔ مظروف بول کر ظرف مراد لینا

☆ دہی فریج میں ہے ← یہاں دہی سے مراد دہی کا برتن ہے

☆ شراب الماری میں رکھی ہے ← یہاں شراب سے مراد شراب کا برتن (بوتل یا پیالہ یا صراحی) ہے

نہ	وہ	عشق	میں	رہیں	گرمیاں	نہ	وہ	حسن میں رہیں شوخیاں
نہ	و	غزنوی	میں	تڑپ	رہی	نہ	وہ	خم ہے زلف ایاز میں

☆☆☆

Scanned with CamScanner

اے محتسب نہ پھینک مرے محتسب نہ پھینک
ظالم شراب ہے ارے ظالم شراب ہے

☆☆☆

تری چشم مست سے ساقیا یہ سیہ مست جنوں ہوا
کہ مے دو آتشہ طاق پر جو دھری تھی سو دھری رہی

☆☆☆

☆ مے مظروف ہے اور بوتل ظرف، طاق پر بوتل یا صراحی رکھی جاتی ہے شراب نہیں

۷۔ ماضی سے حال مراد لینا

۱۔ ریٹائرڈ جج یا کرنل کو جج صاحب یا کرنل صاحب کہنا ۲۔ اس مشت خاک نے ستم اٹھائے کیا کیا

☆☆☆

۸۔ ماضی بول کر مستقبل مراد لینا

آج اور کل

فردا و دی کا تفرقہ یک بار مٹ گیا
تم کیا گئے کہ ہم پر قیامت گزر گئی

☆☆☆☆

خراج دیتا چلا آرہا ہوں آج تلک
میں ایک روز زمانے سے جنگ ہارا تھا

۹۔ حال بول کر مستقبل مراد لینا

پی ایچ ڈی کے سٹوڈنٹ کو ڈاکٹر صاحب کہنا ، میڈیکل کے سٹوڈنٹ کو ڈاکٹر کہنا۔ حج کا ارادہ رکھنے والے کو حاجی صاحب کہنا، قرأت سیکھنے والے کو قاری پکارنا

یہ جو دو آنکھیں مند گئیں میری
اس پہ کی ہوتیں وا ایک بار اے کاش

☆☆☆

۱۰۔ آلہ سے صاحب آلہ یا وہ چیز مراد لینا جس کا وہ آلہ ہے۔

☆ آج کل تلوار کی حکومت ہے ← یعنی صاحب تلوار یا طاقت ور کی حکومت مراد ہے

Pen is mightier than sword

قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے۔

یہاں قلم سے مراد صاحب قلم یعنی علم و فضل کا حامل شخص اور تلوار سے مراد لڑنے جھگڑنے والا شخص، جنگجو میں اسے اپنی زبان سے سمجھاتا ہوں یعنی میں اسے بذات خود یا اپنے انداز سے سمجھاؤں گا۔

مرے بیان کو سن سن کے کانپ اٹھا
غضب یہ ہے کہ سمجھا نہیں زباں صیاد

☆☆☆

Scanned with CamScanner

اشارہ

کنایہ

کنایہ عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی ہے اشارہ کرنا، پوشیدہ بات کہنا، بات ملفوف کرنا وغیرہ۔ علم بیان کی اصطلاح میں اگر کوئی لفظ اپنے حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں یوں استعمال ہو کہ اس لفظ میں حقیقی معنی مراد نہ ہوں بلکہ مجازی معنی مراد لیے جائیں اور اگر حقیقی معنی بھی مراد لیے جائیں تو بھی درست ہوں ایسے لفظ یا الفاظ کو کنایہ کہتے ہیں۔ ذیل میں کنایہ کی چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔

نثری مثالیں

۱۔ میں نے دھوپ میں بال سفید نہیں کیے۔

۲۔ اس گھر کا تو چولھا ٹھنڈا ہی رہتا ہے۔ ← عمر بیت کی طرف اشار

۳۔ اس بے بال و پر کی قسمت کھل گئی اور وہ حج کو چلا گیا۔ ← اللہ عمر بان یوگیں

۴۔ سر گھٹنی بج گئی ہے۔

شعری مثالیں

جس	بار	نے	سب	پہ	گرانی	کی
اس	کو	یہ	ناتواں	اُٹھا	لایا	

☆☆☆

میری قدم کے لوگ

بلبل	کو	باغباں	سے	نہ	صیاد	سے گلہ
قسمت	میں	قید	لکھی	تھی	فصل	بہار میں

انگریز بہادر شاہ ظفر کا شعر ہے۔

جب میں کھاتے پیتے تخت پہ بیٹھا

☆☆☆

میر تقی میر کے شعر میں بار سے مراد کلام الٰہی ہے اور ناتواں سے مراد یہ انسان ہے اور دونوں الفاظ کنائے کے طور پر استعمال کیے گئے ہیں۔ اسی طرح بہادر شاہ ظفر کے شعر میں بلبل سے مراد شاعر (بہادر شاہ ظفر) اور صیاد سے مراد انگریز ہیں جنہوں نے صیاد (شکاری) بن کر پرندے کو قفس (نظر بندی/قید) میں ڈال دیا۔

کنایہ دو اجزا پر مشتمل ہوتا ہے

۱۔ لازم (صفت) ۲۔ ملزوم (موصوف)

کنایہ کی اقسام

کنایہ کی آٹھ قسمیں ہیں جو درج ذیل ہیں۔

۱۔ کنایہ قریب	۲۔ کنایہ بعید	۳۔ کنایہ تلویح	۴۔ کنایہ رمزیہ
۵۔ کنایہ ایمائیہ	۶۔ تعریض	۷۔ کنایہ اثبات	۸۔ کنایہ نفی

کنایہ قریب

کسی مخصوص شے یا شخصیت سے منسوب ایسی صفت کا استعمال جس سے موصوف کی طرف اشارہ مقصود ہو اس پڑھتے یا سنتے ہی فوراً ذہن موصوف تک پہنچ جائے اشارہ قریب کہلاتا ہے۔

Vomit ← شہد کی مکھی

کیوں	رد	قدح	کرے	ہے	زاہد
مے	ہے	کوئی	مگس	کی	قے	نہیں

← بزرگ / نصیحت کرنے وا

غالب نے مگس کی قے کنایۃً شہد کو کہا ہے۔ قے کا لفظ ناخوشگواریت کا حامل ہے اس لیے زاہد کو کہہ رہے ہیں کہ شراب پی لے۔ انکار نہ کر یہ کوئی مگس کی "قے" نہیں ہے۔

ہم	نے	مانا	کہ	تغافل	نہ	کرو	گے	لیکن
خاک	ہو	جائیں	گے	ہم	تم	کو	خبر	ہونے تک

Scanned with CamScanner

☆☆☆

مرزا غالبؔ نے خاک ہو جانے کا کنایہ مر جانے/ وفات پا جانے کے لیے استعمال کیا ہے۔ یہ کنایہ قریب ہے اور بہت جلد سمجھ میں آ جاتا ہے۔

کنایہ بعید کنایہ بعید میں بہت سی صفات کسی شخصیت یا شے سے منسوب کر دی جاتی ہیں جو اس کے علاوہ دوسری اشیاء یا شخصیات میں بھی ہوتی ہیں۔ صاحب کلام کا اشارہ جس طرف مقصود ہو قاری یا سامع کا ذہن فوراً اس طرف نہ جائے۔ تھوڑا غور و خوض کرنا پڑے ایسے کنائے کو کنایہ بعید کہا جاتا ہے۔ مثلاً

صبح	آیا	جانب	مشرق	نظر
اک	نگار	آتشیں	رُخ	، سر کھلا

☆☆☆

یہ کنایہ خاصے غور و فکر کے بعد سمجھ میں آتا ہے کہ ایک محبوب مشرق کی جانب صبحدم نظر آتا ہے جس کا چہرہ روشن ہے اور سر کھلا ہے۔ سورج کی بجائے کنایاتی طور پر نگار آتشیں رخ کہا گیا ہے؟

کچھ	کرو	فکر	اس	دوانے کی
دھوم	ہے	پھر	بہار	آنے کی

☆☆☆

اس شعر میں بہار آنے کا مطلب ہے شاعر یا عاشق کی جنونی کیفیت میں شدت آئے گی اس لیے دوانے کی فکر قبل از آمد بہار کر لی جائے تو بڑے نقصان سے محفوظ و مامون رہا جا سکتا ہے۔

میرؔ	صاحب	زمانہ	نازک	ہے
دونوں	ہاتھوں	سے	تھامیے	دستار

عہد کج روی میں اپنی عزت سنبھالنا مشکل کام ہے۔ اس لیے میرؔ صاحب کہہ رہے ہیں آپ اپنی عزت (دستار) سنبھالیں۔ حقیقی معنوں پگڑی کا خیال کریں اور مجازی معنوں میں اپنی عزت سنبھالیں۔

کنایہ تلویح تلویح کے لفظی معنی ہیں دور سے اشارہ کرنا اصطلاح میں جس کنایہ میں صفت سے موصوف تک پہنچنے میں متعدد واسطوں سے گزرنا پڑے تو اس کنائے کو تلویح کہتے ہیں

مگس	کو	باغ	میں	جانے	نہ	دیجیے	
ناحق	خون	پروانے	کا	ہو	گا		

☆☆☆

شہد کی مکھی کو باغ میں جانے سے روکو، باغ جائے گی پھولوں کا رس چوسے گی، شہد بنائے گی۔ لوگ شہد نکال کر چھتے کی موم سے موم بتی یا شمع بنائیں گے جس پر پروانہ آئے گا اور جل کر بھسم ہو گا۔ پروانے کے قتل ناحق سے بچنے کے لیے شہد کی مکھی کو پھولوں میں نہ جانے دو۔ اصل بات تک پہنچنے کے لیے کئی واسطوں سے گزرنا پڑا ہے۔

بعد	مدت	کے	لب	جاناں	ہوا	نصیب	
مٹی	سے	جب	کمھار	نے	ساغر	بنا	دیا

☆☆☆

عاشق وصل محبوب کی خواہش دل میں لیے مر گیا، دفن ہونے کے بعد مٹی بن گئے۔ کافی عرصہ بعد کمھار نے اس مٹی گوندھ کر چاک پر رکھا اور پیالہ بنا لیا۔ اب یہ پیالہ عاشق تک پہنچا تو مشروب پینے کے لیے ہونٹ لگائے یوں عشق اور حسن کا ملاپ ہوا۔ کافی عرصہ گزرا تو پیالے کو (میرے جسم کی مٹی کو) ہونٹ لگے۔

کنایہ رمزیہ کنایہ رمزیہ کنائے کی وہ قسم ہے جس میں لازم سے ملزوم تک پہنچنے کے لیے بہت زیادہ واسطوں سے نہ گزرنا پڑے لیکن تھوڑی بہت پوشیدگی کا عنصر ضرور ہو۔

یوں	جو	تکتا	ہے	آسمان	کو تو
کوئی	رہتا	ہے	آسمان	میں	کیا

Scanned with CamScanner

☆☆☆

آپ نے ملاحظہ کیا کہ جون ایلیا ایک سوال کر رہے ہیں کہ اے ایلیا تو بار بار آسمان کی طرف دیکھتا ہے کیا کوئی وہاں موجود ہے۔ اس طرح غالب نے کہا تھا۔

اے خدا تو رب العالمین ہماری حالت زار ٹھیک کر دے۔ اس طرح غالب نے کہا تھا۔

کیا	وہ	نمرود	کی	خدائی	تھی
بندگی	میں	بھی	ہمارا	بھلا	نہ
ہوا					

☆☆☆

کنایہ ایمائیہ یہ اشارہ قریب کی ہی ایک قسم ہے۔ اس کنائے میں ایسے اشارے اور قرائن موجود ہوتے ہیں جن سے کنائے کی تفہیم با آسانی ہو جاتی ہے اور لازم و ملزوم تک پہنچنے میں واسطے اور وسیلے نہیں ڈھونڈنے پڑتے۔

شرکت	شیخ	و	برہمن	سے	امیر
اپنا	کعبہ	الگ	بنائیں		گے

☆☆☆

یعنی ہم اپنے ہم خیال لوگوں کی توسل سے اپنے لیے الگ راستے متعین کریں گے۔ اسی طرح مولانا الطاف حسین حالی کے درج ذیل شعر میں کنایہ ایمائیہ کی سمجھ جلد آ جاتی ہے؛

جوا	ان	کی	دن	رات	کی	دل	لگی تھی
شراب	ان	کی	گھٹی	میں	گویا	پڑی	تھی

مولانا الطاف حسین حالی کے کہنے کا مطلب ہے کہ قبل از اسلام عرب لوگ اوائل عمری سے ہی شراب و جوا کے عادی ہو جاتے تھے۔

کنایہ تعریض کسی کے عیب یا خامی کا ذکر اس طرح سے کیا جائے کہ موصوف کا ذکر نہ ہو۔ موصوف کی صفات کسی دوسرے شخص سے منسوب کر کے اس طرح بیان کی جائیں کہ ذہیر اصل معاملہ جان جائے۔ کنایہ تعریض میں ذکر کسی اور کا ہوتا ہے لیکن مراد کوئی اور ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر یہ کنایہ طنز کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ پنجابی زبان کی ایک ضرب المثل کا ترجمہ ہے۔ ''گفتگو بیٹی سے کرنا لیکن سمجھانا بہو کو'' یا کہیں پہ نگاہیں کہیں پہ نشانہ

بدنام	بھی	جھوٹے	بھی	ہمی	ہیں	بے	شک
ہم	ستم	کرتے	ہیں	اور	آپ	کرم	کرتے ہیں

☆☆☆

ہر	آدمی	میں	ہوتے	ہیں	دس	بیس	آدمی
جس	کو	بھی	دیکھنا	ہو	کئی	بار	دیکھنا

کنایہ اثبات کنایہ اثبات کنائے کی وہ قسم ہے جس میں صفت کو موصوف کے لیے ثابت کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اس ضمن میں درج ذیل شعر دیکھیں۔

اب	کہ	جنوں	میں	فاصلہ	شاید	نہ	کچھ رہے
دامن	کے	چاک	اور	گریباں	کے	چاک	میں

دامن اور گریبان کے درمیان فاصلہ ختم ہو جاتا کنایہ ہے۔ دامن اور گریبان موصوف اور دامن کا پھٹ جانا یعنی فاصلہ نہ رہنا صفت ہے۔ اس طرح یہ کنایہ اثبات ہے۔

کنایہ نفی موصوف کی صفت کی نفی مقصود و مطلوب ہو تو کنایہ نفی کا تصرف کیا جاتا ہے۔ جیسے اس گھر کے جملہ افراد اپنے آپ کو افلاطون سمجھتے ہیں۔ اس جملے سے مراد ہے کہ عقل ہیں سارے۔ درج ذیل شعر دیکھیں۔

غرض	،	عیب	اپنے	بیان	کیجیے	کیا	کیا
کہ	بگڑا	ہوا	یاں	ہے	آوے	کا	آوا

اس شعر سے مراد یہ ہے کہ سارا گروہ یا پوری جماعت ہی بگڑی ہوئی ہے۔ کسی ایک کا کیا ذکر سارے لوگ ہی طرفہ تماشا ہیں

Scanned with CamScanner